

الاسم سامر

ستر سامر

مصنف

أما اشرف

groupshir

نام کتاب	۱۔ طلسم سامری
	۲۔ سحر سامری
	۳۔ جادو کی کتاب
	۴۔ جادوگری
مؤلف	آغا اشرف
ناشر	جہانگیر بک ڈپو اردو بازار لاہور
پرنٹر	سلیم تنویر پرنٹرز - لاہور
قیمت	20 روپے

صفحہ نمبر

- ۱ آشوری اور سمیری جاؤو
- ۲ بابل کا جاؤو
- ۳۰ مصر کا جاؤو
- ۴ بڑی بوٹیوں کے جاؤو
- ۸ حبیب رضا
ہزاروں کے طلسمی اثرات
- ۱۲۰ پتھروں کے طلسمی اثرات
- ۱۴۵ تفسیر ہمزاد

انتباہ

جادو ایک خوفناک علم ہے۔ اس میں انسان کی جان جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ جہاں تک جادوگری سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا تعلق ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ افادیت سے خالی نہیں۔ یہ کتاب پُر اسرار علوم کا خزانہ ہے۔ سمریات پر اس سے، قیصر و مستند کتاب اس سے، پہنچے آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔ لیکن یہ خیال رہے کہ سی و امیر کا مل کرامیری و رہنما کے بغیر طلسمات کی دنیا میں قدم نہ رکھنا چاہیئے۔

بی بی رضاء



جادو و رضاء

تاریخ کے اوراق تو چند ہزار سال ہوئے شروع ہوئے لیکن جادو کی ابتدا اس سے بھی زیادہ کتنے ہزار سال پہلے ہوئی۔ جادو انسان کی فطرت ثانیہ بن گیا۔ اور پھر انسان جس قدر عاجز و محذور ہوتا چلا گیا تو تیسرے اور حادثات زمانہ کے سامنے جس قدر بے بس ہوتا گیا۔ اس کی پریشانیوں اور ناکامیوں میں جس قدر اضافہ ہوتا گیا وہ اسی قدر جادو کا سہارا بٹا رہا۔

جادو اتنا ہی قدیم جتنا خود انسان قدیم ہے۔ اساطیری خداؤں نے اسے جادو کا نام لکھ دیا۔ بہامی اور اساطیری کتابوں کے علاوہ تاریخی کتابوں میں بھی جادو کا ذکر

موجود ہے۔
قدیم تہذیبوں اور ابتدائی زمانوں میں حقیقت اور عملیات کا دور دورہ تھا۔ دنیا
FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliaatbooks/

ایک مسلم نامزد تھی۔ ماحول، دیوتاؤں اور بدروحوں کا یا تو ہوا کرتا تھا۔
 سحر یا تو عہد کا سادہ نوع انسان اپنے دشمنی و فحش آقاؤں سے اس قدر خوف
 زدہ تھا کہ کسی قیمت پر ان کی ناراضگی مول لیتا تھا۔ سحر، طلسم کے اثر و نفوذ کے
 قوت ہمارے کے ماحول نے سحر پرست قبیلوں کو انسانی قربانی اور اولاد کی قربانی پر
 انسان کو آمادہ کر دیا تھا۔ یونان کے مختلف حصوں میں دایونائیس کی ریتوں
 ریتوں میں آدمی سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے۔

قربانی کی ایسی رسمیں ہندوستان میں بھی تھیں۔ سستی ہی کو بیجے اگر شوہر
 جاتا تو اس کے ساتھ اس کی بیوی کو بھی زندہ جہاں دیا جاتا۔ اس سحر یا تو دور میں
 جادوگر ہندوستان میں بھی تھے جو اعلان یہ کہتے کہ دیوتا جادوگروں کے حکم
 کے پابند ہیں۔

فرعون مصر اعمیس اول نے اپنے درباری جادوگروں سے چار زہریلے
 سانپ بنوا کر اپنے تخت کے چار پایوں کے پاس بٹا رکھے تھے جب وہ ملکی کو
 سزائے موت کا حکم دیتا تو وہی سانپ سزائے موت پانے والے کو ڈس لیتا۔
 رومیس ثانی کے درباری جادوگروں نے ایک ایسا طلسمی شیشہ تیار کیا تھا
 جو شہر میں ایک خاص جگہ لگا دیا گیا تھا جس سے تمام نیک و بد حالات معلوم ہو
 جایا کرتے تھے۔

طامون غنہ نے اپنے شاہی باغ میں پھلدار درختوں کی حفاظت کے لئے
 ہر ایک درخت کے ساتھ ایک طلسمی پنجرہ لگا رکھا تھا۔ جب کوئی چوری پھل توڑتا
 تو یہ پنجرہ اس کو مضبوطی سے پکڑ لیتا۔ اور جب تک کوئی چور کیدار یا مال نہ آ جاتا
 طلسمی پنجرہ اس کو نہ چھوڑتا۔ اسی فرعون نے اپنے خزانے کے ارد گرد ایک ایسی بھول
 بھولیاں بنا رکھی تھیں جن کی دیواریں بھی طلسمی دیواروں کی طرح تھیں۔

جیسے آسمان کے مانتے مل۔ جی ہوں جب کوئی خزانہ چرانے کی نیت سے اس کے معمول بھلیاں میں داخل ہوتا تو اسے مانے میٹر حیاں آتیں جب وہ پہلی میٹر بھی پر پاؤں رکھتا تو اسے آخری میٹر بھی پر ایک عجیب بھیانک انسان دکھائی دیتا جس کا اوپر کا حصہ انسان اور پچھلا حصہ گھوڑے کا دکھائی دیتا۔ اور اس کے ہاتھ میں کمان ہوتا۔ خزانہ چرانے والا فوراً بھاگ جاتا۔ لیکن اگر وہ بڑے ہی مضبوط دل کا انسان ہوتا تو دوسری میٹر بھی پھاؤں رکھتے ہی ایک تیر سسنا ہوا آتا جو اس کے سینے میں پیوست ہو جاتا۔ اور خزانہ چرانے والا وہی گھائل ہو کر رہ جاتا۔

طوبی خلدان کی مصری لڑکیوں پر ہر نئے دریا سے قبل کے کنارے ایک ایسی بارہ دری بنوائی جہاں جس میں بہت سی جادو کی مورتیاں بنی ہوئی تھیں جب وہ اس بارہ دری کی حیر کرنے والی توانائی سے ملنے والی مورتیوں میں جان آجاتی اور وہ ناپسندیدہ گانے لگتیں۔

فرعون را غمیں ثانی کے دربار میں اس وقت کے بڑے بڑے نامور ساحر موجود تھے۔ سامری اس زمانہ میں سب سے بڑا جادوگر تھا۔

فرعون نے حضرت موسیٰ سے ان جادو گروں کا مقابلہ کرایا تو مصری ساحر و
 نے جیسے بڑے اثر و دھا اور سائب رسیوں سے بنائے حضرت موسیٰ نے اپنا
 عصا ان کے سامنے پھینک دیا تو وہ ایک خیر خفاک اثر و دھا بن کر مصری جادو گروں
 کے جادو سے بنائے جیسے سانیوں کو کھا گیا ۔

اس کتاب کی ترتیب و تالیف میں قدیم مصریوں کی جادو کی کتاب
مصریوں کی کتاب کے بعد اس کتاب کے بہت کچھ بیان ہے اس کے علاوہ
مصریوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے
https://www.facebook.com/FreeAmLit/

Egyptian Magical Topography ۱

(Secret Language) ۲ سنہ صیا بجا شا۔

۲ دکھنا کالیکا۔

۲ تفترا راجا

(Nirvana Tantra) ۵

۵ نردانا نتر

(Shiva Samhita) ۶

۶ شیوا سامہا۔

۶ کاما دھینو نتر

۸ سائیکو تھراپی (Psychotherapy Eugen Grosche) By

۹ کائنی ردرا اپند

۱۰ آرگینو تھراپی (regeneration therapy) مصنف دکتھریڈ برگ

۱۱ میسٹریز آف روزی کراس (Mysteries of Rosic Cross) مصنف جان دالتھن انڈریا

۱۲ شکتا تانتر

۱۳ کرپرادھ سوترا

۱۴ بلیک میک (Black Magic) مصنف سید ادریس شاہ

۱۵ بلیک آرٹ (Black Art) مصنف سید ادریس شاہ

۱۶ سیکرٹ ٹون آف میک (The secret tone of Magic) بیہ گوسی

۱۷ ٹمک آف دی سورسز (جادوگریوں کی کتاب) ڈی فرینو

۱۸ شیطان کی کتاب (A look by devil) پیٹر ڈی ابانو

۱۹ دام مارک تانتر (Voodoo Magic Cantrics) دام مارک تانتر

۱۹ دام مارک تانتر (Voodoo Magic Cantrics) دام مارک تانتر

۱۹ دام مارک تانتر (Voodoo Magic Cantrics) دام مارک تانتر

۱۹ دام مارک تانتر (Voodoo Magic Cantrics) دام مارک تانتر

۲۰	(The Magical Record of the Beast) پیٹر ڈی ایلو
۲۱	کالی میجن ہیرانا تہ بنگالی
۲۲	Earth inferno آسٹن پیٹر
۲۳	Egyptian Magic ای۔ جی۔ ڈنگوال
۲۴	کس میجک ڈاکٹر بریج
۲۵	بابلون میجک (Babylon Magic) سرجان ڈورڈف
۲۶	(Wood Rous The great Magic power)
۲۷	The Magical Revival
۲۸	انوما اکش
۲۹	میلاننس

آخری دونوں کتابیں اشوری و سومیری اور بابلی ہیں۔ اور اس سحر یاقی دور سے متعلق ہیں۔ جبکہ اشوری اور بابلی شہنشاہوں کے درمیں جادو نے بڑی ترقی کی۔ جن کے عہد میں جادو اپنے پورے عروج پر تھا۔

آشوری اور سیری جادو



FREE AMEYAAT BOOK GROUP
<https://www.facebook.com/group/ameyabooks>

تاریخی دور کے طلوع سے پہلے عراق میں ایک کے بعد ایک تمدن و تہذیب اپنی جھلکیاں دکھا کر ماضی کے دھندھکوں کو امانت دیتی گئی تخلیق کائنات کی مبنی بھی چھوٹی بڑی کہانیاں عراق سے اُن میں متعدد ان کے معاشرتی حالات و آراء کی آئینہ دار ہیں۔

سومیریوں اور بابلیوں کے نزدیک سیارہ اور مذہب کا چرل دامن کا ساتھ تھا۔ جس نوع کا سیاسی نظام انہوں نے اپنے طے مرتب کر رکھا تھا اسی طرح کے نظام کا حامل رہا اپنے دیوتاؤں کو بھی سمجھتے تھے۔

ان کا خیال تھا کہ دیوتاؤں نے آسمانوں میں اپنی دنیا بسا رکھی ہے اور دیوتاؤں کے اس آسمانی دیس میں گناہ بھی ہوتا ہے اور ثواب بھی۔ جزا بھی ملتی ہے اور سزا بھی۔ علاوہ ازیں سومیری اور آشوری لوگوں کا یہ عقیدہ تھا کہ کائنات ایک ایسی ریاست ہے جس کے اراکین چاند، ستارے، ہوائیں، پانی اور پتھر وغیرہ ہیں۔

کائنات ڈھانچے کی ساخت کے متعلق سومیری اور آشوری دانشور اپنے بنیادی نظریوں کو بڑے واضح اور طے شدہ حقائق پر مبنی سمجھتے تھے انہی نظریات سے انہوں نے یہ اندازہ لگایا کہ سکون کائنات کیسے ہوئی۔

وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ سب سے پہلے سمندر موجود تھا۔ وہ اس سمندر کو سب چیزوں کی ابتداء سمجھتے تھے۔ مذکورہ سمندر میں کسی نہ کسی طرح کائنات وجود میں آئی ان کی یہ کائنات زمین و آسمان پر مشتمل تھی جسے وہ ”آن کی“ کہتے تھے۔ یعنی زمین و آسمان۔ ”آن آسمان اور کی زمین“۔

آسمان یہ آسمان اور اس کے اوپر کے خلا یا فضا کے بیسیط پر مشتمل تھا۔ آسمان کے نیچے خلا کے باوئے عظیم، کھلاتا تھا۔ دیتا تھیں

رہتے تھے۔

زمین ۔۔۔۔۔ اس میں سطح زمین اور اس کے نیچے کا خلاء شامل تھا۔ اس کو سومیری اور آشوری "زمینِ عظیم" کہتے تھے۔ یہاں پاتال کے دیوی دیوتا رہتے تھے۔

غلاف دار آسمان اور ہوا زمین کے اوپر قائم تھا۔ اور ان دونوں کے درمیان متحرک ہوا پھیلی ہوئی تھی۔ جو انہیں جدا کئے ہوئے تھی۔ اس ہوا سے چاند سورج اور ستارے بنے تھے۔ زمین آسمان کی جداٹی اور اجرام فلکی کی تخلیق سے بعد نیا تاقی حیواناتی اور انسانی زندگی نے آنکھ کھولی۔

سومیری دیوی دیوتا ہوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

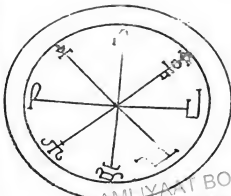


۱۔ نموت	سمندر دیوتا
۲۔ مردوخ	سورج دیوتا
۳۔ بگا، بن ہرگا	زمین کی دیوی
۴۔ ان بیل	ہوا کا دیوتا
۵۔ ان کی	پانی کا دیوتا
۶۔ ان یانو	آتش کا دیوتا

چنانچہ سمندر، سورج، آسمان، زمین اور ہوا کے دیوتا ہی خالق و یزما تھے۔ ان ہی میں سے کسی نے کائنات کی ہر چیز باقاعدہ منصوبہ کے مطابق تخلیق کی۔ ان مذکورہ انسان نما فوق العادت، نہر محسوس اور ابدی بستیوں کو سمیری "ونگر" کہتے تھے اور وہ گر کے معنی میں "دیوتا" جادوگر درج ذیل جادو اپنی دیوی دیوتاؤں سے منسوب ہیں۔ یہ شتر سمیری کھنڈرات کی کھدائی ہیں پتھر کے سہلوں پر تصویری تحریروں کا شکل میں دستیاب ہوئے۔ اور سمیری زبان جاننے والوں نے ان کا دوسری زبانوں میں ترجمہ کیا۔

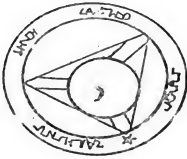
لفش حُب

ایس سمیری لفش کو بھوج پتر پر ناختہ کے پھوسے لکھ کر دائیں بازو پر باندھ لیا جائے کامیابی ہوگی۔



۱۔ نئے ہرگز استعمال نہ کریں۔

نقش مردوک دیوتا



اگر کسی کامن موبہا جو تو اس نقشہ کا تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھ لیا جائے میاں بیوی کی باجی نا چاقی کو دور کرنے کے لئے یہ سمیری نقش بڑا کامیاب نقش ہے۔

میاں بیوی کی نا چاقی کو دور کرنے کے لئے درج ذیل نقش بھی بے خطا ہے کبھی خطا نہیں جاتا یہ تصویریں رسم خط جسے غلط کام نام دیا جاتا ہے۔ میں ہے۔ فن ہر گاد دیوی کے مندر سے جو پتھر سے سلیس دستیاب ہو ہیں درج ذیل سمیری طلسمی نقوش انہی سے لئے گئے ہیں۔

ان نقوش کا نقش اتارنا بڑا مشکل ہے کیونکہ کوئی یہاں سمیری تصویریں رسم الخط کو نہیں سمجھتا لہذا سب یہی ہے کہ ان نقوش کا فوٹو سٹیٹ کرایا جائے۔



نقش برائے آسیب

اگر درج ذیل نقش آسیب زدہ مکان کے صحنہ، دروازے سے ٹکرا دیا جائے تو چند دنوں میں آسیب دور ہو جائے۔

دیگر درج ذیل سمیری نقش بھی کسی نبہ
 - - - - - آسیب دو کرنے کے لئے ہے
 آسیب زدہ جگہ میں یہ نقش کمیں دیا جائے
 آسیب بھاگ جائے۔



دیگر - اگر کسی شخص کو آسیب نے دلہاج
 رکھا ہو تو درج ذیل سمیری نقش کو دوبار
 کی دھونی دی جائے جو کاغذ پر یہ نقش
 اتارا جائے وہ بہ قسم کی آہ نقش سے بالکل
 پاک ہو اس سے کوئی آہ نقش لگا ہوئی نہ
 ہو یہ نقش اس پر اتار کر کاغذ چلا دیا جائے
 اس کی راحہ آسیب زدہ کو چٹائی جائے
 آسیب دور ہو جائے گا۔



نقش برائے دافع جن

اگر کوئی جن کسی عورت پر فریفتہ
 ہو اور اسے پریشان کرتا ہو تو یہ نقش سمیری
 اس عورت کے گلے میں ڈالیں اور
 چالیس دن بندھا رہنے دیں جن اس
 عورت کا پیچھا چھوڑ جائے گا۔



نقش برائے ڈائن

بہت سی ایسی کہانیاں پرانے زمانے سے اب تک
سننے میں آرہی ہیں کہ ایسی ڈائن صفت عورتیں بھی ہوتی ہیں جو اک نظر دیکھنے
ہی سے بچے کا کیلجہ نکال کر کھا جاتی ہیں اور آنا نانا بچے کی موت ہو جاتی ہے
اس سمیری نقش کا تعزیر بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں وہ ایسی کسی عورت
کی زد میں نہیں آئے گا۔ کوئی بھی ڈائن اس کا کیلجہ نہ نکال سکے گا۔
یہ نقش سمیری اگر تعزیر بنا کر بچے کے گلے میں ڈالا ہوا ہو تو اس کو نظر بھی نہیں
لگتی۔ نیند میں اسے ڈراؤنے خواب
نہیں آتے۔



کونچے سور آئیں دانہ کنکھاتے ہیں
اس تعزیر کو گلے میں ڈالنے سے بچے کی یہ علت
بھی ختم ہو جائے گی۔
غیب رضا

نقش برائے دافع آگ

جس جگہ پمپنٹر سانپ، اثر دیا کسی
اور قسم کا خطرناک سانپ رہتا ہو وہاں پر
یہ نقش لٹکا دیا جائے تو سانپ وہاں
سے بھاگ جائے گا۔



نقشِ رافِ بچھو

اگر کسی کو بچھو کاٹ جائے تو اس
تعوذ کو جلا کر سرکہ میں اس کی راکھ کو ملا
کر زخم پر لگائیں درود فوراً بند ہو جائے
گیا۔



نقشِ پرانے یا والاگتہ

اگر کسی کو باولے کتے نے بٹایا ہو
تو یہ نقش جلا کر شہد میں ملا کر زخم پر لگائیں
باولے کتے کے دانتوں کا زہر زائل ہو
جائے گا۔



نقشِ مردوک

اگر یہ سمیرہ نقش پاس ہو تو کوئی
دزدہ جیل میں قریب نہیں آئے گا۔



نقشِ دافع بھوت پریت

اگر یہ نقش سمیری پاس ہو تو کوئی بھوت

پریت فریب نہیں آئے گا۔

اگر کسی جگہ بھوت پریت کا سیرا
ہو تو اس نقش کو لوباز یا حرل کے
ساتھ جلا کر دھونی دیں۔ تو سب بھوت
پریت بھاگ جائیں گے۔

نقشِ عتاریہ

یہ سمیری نقش اگر تو دیر نہ کر بازی میں
مڑا کر چیتے کے ٹھال میں مڑا کر باندھ کر
باندھا جائے تو کہیں دولت ملتی ہے۔
نزدک کشا وہ ہوتا ہے۔ اس کو نیکو
کو پہننے والا شخص کبھی تنگ و مت
نہیں ہوتا۔

نقشِ ارغک گل

یہ سمیری نقش مراق، مایہ خوبا، نسیمان
مخولہ، اسی پانچ گل پن، جنون کے لئے بہت
مفید ہے۔ اس کو لوباز یا حرل کے
ساتھ جلا کر دھونی دیں۔ تو سب بھوت
پریت بھاگ جائیں گے۔

FREE

<https://www>

AT BOOKS
com/groups/freeatbooks

دولت حاصل کرنے کا سمیری منتر

اس سمیری منتر کا جاپ پچاس ہزار بار کرنے سے عشتار دیوی خوش ہو کر دولت دے گی۔ یہ منتر سات دن میں پچاس ہزار بار پڑھنا ہے ہر روز آدھی رات گئے دریا کنارے بیٹھ کر یہ منتر پڑھا جائے عشتار دیوی سدھ ہو جائے گی۔
 منتر :- اَنو۔ اِنئی۔ اِن بل۔ اِن کاد۔ اِن کی۔ اِن کی۔ اِن کی۔
 ریگر۔ نمو۔ نیمتی۔ مَر تَی۔ نتران۔ فنی ہر سگا۔ سردوک۔ مبلوہ۔
 ریگر۔ اَنو۔ اِنوہیل۔ اِنتا۔ اِن بل۔ اِن بل۔

اِن دیوی کو سدھ کرنے کا منتر

ہر روز رات کے وقت۔ قبرستان میں جا کر یہ منتر پانچ ہزار بار پڑھے اس منتر کا جاپ متواتر تین ماہ تک کرنا ہے جب مکمل کر چکے تو بیس ہزار منتر کا گھی سے ہون کرنا جوئے جاپ کرے۔

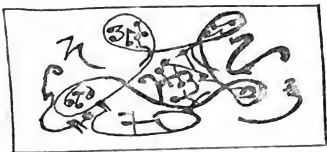
جرن کا مطلب یہ ہے کہ منتر پڑھتے ہوئے مجھے بھڑکتی آگ میں گھی جلاؤں شعلوں پر گھی ڈال دیتے جائیں۔ گھی خالص ہو جب تک بیس ہزار منتر پورا نہ ہو جائے متھوڑا متھوڑا گھی برا آگ پر ڈالتے جائیں۔

منتر :- نِن تو۔ نِن سار۔ نِن مو۔ نِن کُرا۔
 نِن مج۔ ایش۔ اِن تن۔ اِن تن۔

سمیریوں کا عقیدہ تھا کہ اس دیوی کو سدھ کرنے سے دل کی ہر

مراد پوری ہوتی ہے۔

نقش دلمون اگر کسی پاکباز بیوی کا شوہر آوارہ ہو تو درج ذیل سیمی نقش کو اس کے سر ہاتھ میں رکھے آوارہ شاہرہ راست پر آجائے گا۔

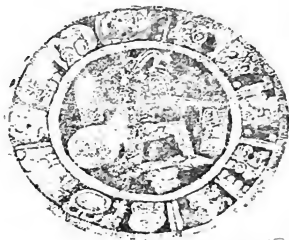


درنگی منتر۔ اگر کہیں کسی عیبت پریت سے آنا سنا ہو جائے
 تو اسے راستے سے ہٹانے کے لئے یہ منتر پڑھا جائے۔
 درگشم۔ اوسلا۔ کرگشتنا
 کرنا۔ کر دسر۔ ن ن برود
 اوسلا۔ کر دسر۔ کرنا
 درگشم۔ درگشم۔ درگشم
 کرنا۔ کر دسر۔ ن ن برود

حاکم کو خوشم کرنا اکیس دن میں اس سیمی بیمنتر کو اکتا کیس ہزار
 مرتبہ پڑھے۔ ہر روز رات کو دو تیرا مرتبہ پڑھے۔ آگ چا کر اس کے پاس بیٹھ
 دوائے منتر پڑھتا چلا جائے اور کہنے کے خشک پتے چلاتا جائے۔

منتر -
 فسک - گر بھر - دلمون
 کوپی مس لم تیا - کنگو -

یابل کا جادو



FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

یوں تو افرینش اور کائنات کے نظم و ضبط کے متعلق عرقیوں کے نظریات اور مسائل کے بارے میں بابتی دور اور اشوری دور کی بہت ساری چھوٹی چھوٹی کہانیاں ملی ہیں لیکن اس سلسلے کی سب سے اہم اور تفصیلی کہانی "انوما ایشور" ہے۔ جس کو تاریخ السنائی کے قدیم لٹریچر میں بجا طور پر انتہائی نمایاں مقام دیا گیا ہے۔

یہ داستان ۱۸۰۰ء میں اشوری بادشاہ اشور بنی پال ۶۶۸ قبل مسیح کی عظیم الشان لائبریری سے ملی ہے۔

اشور بنی پال نے بینوا میں ایک زبردست لائبریری قائم کی تھی جسے ہم دنیا کی سب سے عظیم لائبریری کہہ سکتے ہیں۔

گو اس سے نوے دو ہزار سال پہلے سامی النسل اکادمی فرما نرو اسارگین بابلی تاریخ کی ادیس لائبریری قائم کر چکا تھا۔ لیکن وہ اس قدر وسیع نہ تھی۔

نیز انکی سرکاری لائبریری کا بانی اشور بنی پال ادبیات کا انتہائی رسیا اور مربی تھا۔ چنانچہ اس نے بابل کے علاقے میں متعدد سرکاری کتاب بیچے تاکہ وہ مندروں اور مقبروں کے ملحقہ مدرسوں میں جو کہ مناجاتوں، قصے کہانیوں، داستانوں، طبی نسخوں اور مذہبی اور جادو کی رسموں سے متعلق نوشتوں اور کتابوں کی نقیصے آئیں۔

یہ تمام مختلف نوع کی تحریریں اس کی لائبریری میں جمع ہو گئی تھیں۔ اس دارالمطالعہ کی وسعت کا اندازہ یوں لگا بیٹے کہ حرف برٹش میوزیم میں اس لائبریری سے حاصل کردہ کوئی بیس ہزار الواح موجود ہیں یعنی پتھر کے سلیبلوں کے لگ بھگ ۱۵۰۰۰۰ سے زائد۔

منتر، مذہبی احکام اور مذہبی رسومات کے متعلق لکھا گیا ہے۔
 اس باب میں جو منتر منتر اور طلسمی نقوش دیئے جا رہے ہیں اور
 تقویری رسم الخط میں جو طلسمی حروف دیئے گئے ہیں۔ یہ سب بابل کی لائبریری
 مندروں اور کھنڈروں سے دستیاب ہونے والی ان طلسمی لوحوں سے
 ماخوذ ہیں۔ جن کے کچھ نمونے برٹش میوزیم میں بھی موجود ہیں۔

حبیب رضا



AMLIYAAT BOOK'S GROUP
 نہ انخانہ بایبل کی تصویر لے رہا شوہر بنی پال کے وقت میں اس میں تیس
<https://www.facebook.com/amliyatbooks>

جادوگر بسیرا کرتے تھے۔ ان میں سب سے بڑے جادوگر کا نام زگرون تھا جو شاہی جادوگر تھا۔ اشور بنی پال کے دربار کا خاص جادوگر تھا۔ سنار باہن سے پتھر کی چنڑو میں ایسی بھی دستیاب ہوئی ہیں جن پر زگرون کے چنڑو منتر اور طلسمی نقوش کندہ ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔



نقش زگرونی اگر بارش نہ ہو رہی ہو، خشک سالی ہو تو یہ نقش پورے

پیرے کی ٹہکی پر لکھ کر کسی کنواری کینیا کے
بالوں میں پیٹ کر کسی درخت سے لٹکا
دیں تین دن کے اندر زاندر بارشیں ہو
جائے گی۔



نقش بابلونی

اگر بارش بند ہو رہی ہو آسمان سے سمندر میں رہا ہو



ہر طرف سیلاب آ رہا ہو مکان گر رہے
ہوں آمد و رفت متاثر ہو رہی تو تو اس نقش
کو سوئے پتے پر لکھ کر کسی درخت سے
ٹسکا دیں جوں جوں یہ نقش پہلے نابالوش
بندہ ہوتا چل جائے گی۔

نقش اکادمی



اگر کسی جگہ بدرجوں کا بسیرا ہو اور وہ
لوگوں کو تنگ کرتی ہوں تو یہ نقش دیاں کسی
جگہ دبا دیں۔ بدرجہیں وہاں سے ہجراک
جہاں کی۔

طاسمی حروف درج ذیل غنایات یعنی تصویری رسم الخط میں طاسمی
حروف مندرجہ ذیل جسمانی تکلیف، اکیر بے نظیر ہیں۔



طاسمی حرف نمبر یہ تصویری طاسمی حرف
در شقیہ کے لئے ہے اس کا تو نید بنا کر جس
طاف درد موتا ہو مانتے پر ٹسکاں در شقیہ
دور بہ جائے گا۔



طلسمی حرف نمبر ۲۔ یہ تصویر طسمی حرف

پیٹ درد کے لئے ہے اگر پیٹ میں مدید درد
موجود ان کا تعویذ بنا کر ریشم کی کالی ڈوری سے
پیٹ پر باندھو۔



طلسمی حرف نمبر ۳۔ یہ طسمی حرف

یواسیر کیلئے مفید ہے اسے جلا کر راکھ
شہد میں ملا کر مسوں پر لگا لئے پندرہ
روز کے استعمال سے یواسیر دور ہو جائیگی۔

حبیب رضا

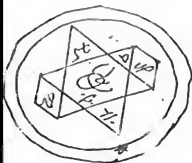
نقش شمس



سامنے دیئے گئے حالیس
نقش بنائیں ہر روز ایک جلا کر
آسیب زدہ کو حالیس دن
دھونی دیں یہ نقش کو دے
پڑا سے کی دھجی پر کالے
مربع یا کالے تیتریا کالے
برتن کے لبو سے لکنا جائے۔

(السلام)

نقش آید



اگر کسی پرچہ یا دیگرہ کا سایہ ہو تو یہ نقش کالے کتے کے ہو سے لکھ کر اس کے گلے میں ٹٹکا دیں۔

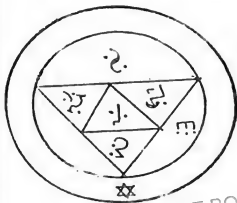
نقشہ ثانی



درج ذیل نقش بھی اس مقصد کے لئے ہے۔

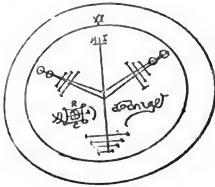
حبیب رضا

نفسن جا ہوتی



گر کسی عورت پر جہن عاشق
 ہو اور اسے پریشان کرنا ہو۔ تو
 یہ نقش بچو کے ہو سے لکھ کر
 اس کے گلے میں ڈال دے۔
 صبح شام اس عورت کو یہ عود
 دلو باں کی دھونی دیں جن اس
 کا پیچھا چھوڑ دے۔

نقش بابلونی۔



بالیوں کی کتاب انومادش میں لکھا ہے کہ یہ نقش بابل کے نامور ساحر زگرون نے ایجاد کیا یہ نقش جس کے پاس ہو اس پر کوئی خیر مستر۔ ٹونا جادو اثر نہیں کرتا۔

نقش انشیری

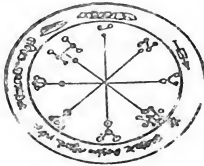


یہ اس بابلونی جادوگر فرغاب نے ایجاد کیا یہ نقش بھی جس کے پاس ہو اس پر کوئی جادو اثر نہیں کر سکتا۔

نقش الیسو

اگر کسی پر پرہیز کا سایہ ہو تو یہ نقش بابل پنبے پر می سے چٹکارا پائے گا درج ذیل نقش کو موٹری کی کھال پر تعویذ کی طرح منڈھا کر پینا جائے اور پنبے سے پٹے اسے توبان کی دھونی میں جاکے نقش اگلے صفحے پر دیکھیں۔

نقش یہ ہے



نقش آثوری

اگر کسی کو سوکھے کی بیماری
ہو تو یہ نقش گدھی کے دودھ
سے لکھے اس کو سات بار لوہا
کی دھوئی دے اور پئے،
سوکھا جاتا رہے گا۔



نقش آثوری دولت یہ بابل نقش کاہرہ کر باندھنے سے اچانک کہیں سے
دولت ملتا ہے۔ نقش اپنے اندر مال و زر کا اپنی طرف کھینچنے کی کوشش

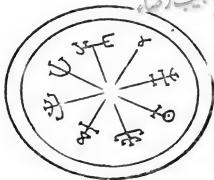
ناٹری و سہ بازی و پراسر بانڈ
کے شائقین کے لئے یہ نقش بڑا ہی
پر اثر ہے۔



نقش یرائے ترقی کاروبار۔

یہ بالیونی نقش جس کے پاس ہو۔ اگودہ کامو باری

شخص ہے تو کاروبار میں ترقی کرے گا
اگر ملازمت پیشہ ہے تو ملازمت میں ترقی
کرے گا بسیاست و حکومت سے
متعلق لوگوں کے لئے یہ نقش بڑا
بے نظیر ہے۔



فناوروں کو بھی اس نقش سے
فائدہ اٹھانا چاہیئے وہ اپنے فن
میں بڑی ترقی کریں گے۔ بڑا نام
پائیں گے۔

بالیونی نقشوں کے بارے میں اب یہاں چند بالیونی منتر پیش کئے جاتے ہیں۔
مراجعت منہ ان نقوش فائدہ مند کر سکتے ہیں
FREE AMERICAN BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/americanbooks

منتر برا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ حاملہ کو لڑکا ہی پیدا ہو تو وہ درج ذیل چالیس منتر
زعفران سے بناٹ۔ ان تمام منتروں کو دریا میں بہا دے۔
اکتا لیسواں جنتر مکھ کر حاملہ کی کمر سے باندھ دیا جائے تو لڑکا ہی پیدا ہوگا
(منتر)

ایا کا۔ انشر۔ اکادی۔ نرگل
بنو۔ من۔ شماش۔ نمل

(منتر نمبر ۲)

اس منتر کو بابل کے ساحر برائے جب استعمال کیا کرتے تھے۔ رات کے
وقت یونان یا اگر تباہی لگائے اور پوری کیسوی کے ساتھ حبس سے مجت۔
سجھو۔ اس کا نقش جمائے۔ اس کی تصویر نظروں میں گھومتی رہے۔
اس منتر کو ہر روز رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ چالیس روز تک۔
منتر

جاسترو۔ ایسو۔ انشر۔ کشر
ریا کا۔ من۔ شماش۔ جلائش
نمل۔ اکادی۔ انوماش۔ بنو

دیگر طلسم برائے حب۔

ایل عمرو۔ ایل بلرور
ایل عدور۔ ایل فرعوس

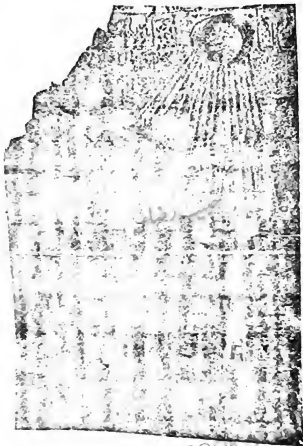
ایل سطور۔ ایل بولور

عادل۔ نو عادر

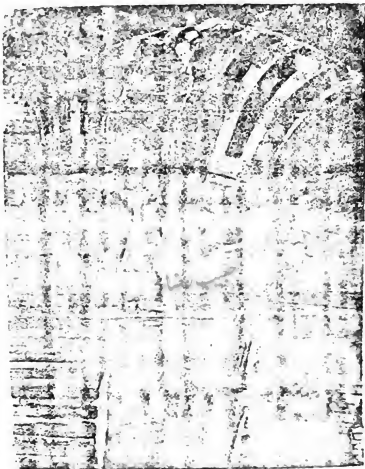
براہو ۔ زابنو
 کلودم براز و طبراسول و نطی
 یغاعنی بومی بکلمان بھا طم
 ایل اوسری ۔ ایل بیلنی
 حب کے لئے یہ انتہائی رود اثر با ایل طلسم ہے ۔

حبیب رضا

مصر کا جاؤ



FREE AMLIYAAT BOOK GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

سمیری اور بابلی لوگوں کی طرح مصری بھی پتھروں کی سیلوں، چوبی تختیوں
 وسم الخط میں تصویروں کی زبان میں لکھتے پڑھتے تھے۔ مصریوں کے خطوط
 اور بڑی کاغذ پر لکھی ہوئی کتابیں اسی تصویر می رسم الخط کی صورت میں ابھی
 ہیں ماہرین مصریات نے ایسی تحریروں کو غلیفیات کا نام دیا ہے۔

𐀀	4
𐀁	3
𐀂	12
𐀃	13
𐀄	13
𐀅	13
𐀆	3
𐀇	3

آشور بانی پال اور مینی بانی پال ایسے آشوری اور سمیری شہنشاہوں کے
 ک طرح فرغہ مصر کے دور میں بھی جا دوا اپنے پورے عزیز پر تھا۔
 مصری فرعون سائیک دوم کے دور میں کیلیکس اور امربا دون جادوگر کی
 وسم وسم تھی۔

قدیم مصریوں کے اعتقاد کے مطابق جادو خدائی علم تھا یہی وجہ تھی کہ
 لوگ جادوگر دوں کو اپنا حاکم و مالک سمجھتے تھے جیسے وہ ان کے خداہوں۔
 میں بھی عملی جادو میں پتلوں، تہوں اور شبیوں کے ذریعے دشمن کو مٹانے کا
 علم آشور تھا۔ اگر کوئی شے سامنے نہ ہوتی تو محض اس کا تصور ہی کر لیا جاتا تھا۔

موت کے گھاٹ اتارنے کے لئے اس کے خیال پیکے سے کام لیتے
اس زمانہ قدیم میں زندگی کے بر شیعے میں جادو کا عمل دخل تھا۔ سحری عمل محض
بعض کو ضرر پہنچانے یا امراض دہ کرنے کے لئے ہی نہ تھا بلکہ اس سے ہر ضرورت
ری کی جاتی۔

شکاری جانوروں کی طلب ہو یا بارش کی۔ زیادہ سے زیادہ فعل دیکھا جو
افرائش نسل کی آرزو ہر صورت میں سحری عمل کا سہارا لیا جاتا۔
قدیم مصر میں ہر فرعون اب شمس فح را کا نمائندہ تھا۔ وہ باتناہ گی سے ہنر
اطواف کرتا۔ یوں وہ اس امر کا اہتمام کرتا ہے۔ کہ بلاناغہ اپنے سفر میں نہ ہون
رہے لگیا۔

مصر کا بن بر صبح کو سورج کی بھینٹ پڑے گا کے تار وہ طلوع ہو۔ ان کا اعتقاد
تھا کہ بھینٹ کے بغیر سورج کبھی طلوع نہیں ہوتا۔
قدیم مصریوں کا اعتقاد تھا کہ سورج ایک پردہ دار قرص یعنی گول ٹکیہ کی طرح ہے
اسے نوت دیوی ہر رات نگل لیتی ہے۔ اور دن ہر صبح دوبارہ پیدا ہوتا ہے۔
سورج کی تصویر اہراموں۔ مقبروں اور معین مسجدوں کے دروازوں اور دیواروں
پر بھی کدی ہوتی تھی۔ اور اس کے دائیں بائیں دو سانپ۔



اس کتاب میں جو مصری سحری نقوش اور طسم پیش کئے جا رہے وہ اہرام مصر
مقبروں کے مقبروں اور معین جادوگروں کے جادو گھروں سے حاصل کئے گئے
FREE AMLA BOOKS
https://www.facebook.com/group/



دیگر
نقش نمبر ۶
بہ صری نقش بھی جن اور
بعوت پریت کو دور کرنے
کے لئے ہے۔

نقش نمبر ۷ ہے۔

ترکیب استعمال
وہی جو نقش نمبر ۵ میں دی گئی ہے۔ اس نقش کو اگر گائے کرے۔
کے خون سے چٹڑے کی کمر بن پر لکھا جائے۔ تو بڑا زور اثر ہے۔

نقش نمبر ۸
اگر کوئی کسی کو ناحق ستا ہو اور طرح طرح
کی تکلیف دیتا ہو اور اس میں مقابلے کی طاقت نہ ہو تو
پانچ صاف ہو کر اس مصرعے نقش کو لکھے اور دریا میں بہا دے
تکلیف دینے والا خود تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ جڑا دکھ پائے گا

نقش نمبر ۹
یہ مصرعے نقش استعمال چل کے لئے مفید
ہے ایک نقش جو کہ زمانہ سے لکھا گیا ہے اور اسے
https://www.facebook.com/amliaatbooks

نقش ۹ عدد گنے اور بکری کے دود میں نیکول دروازہ ایک نقش ۹ در آجہ سے
حمل اسقاط نہ ہوگا۔

نقش نمبر ۹ اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو مندرجہ ذیل مصرعی نقش دینی
ماء میں جھرات کے دن کو رے سکورے پر لکھے اور اس کو آگ پر رکھے سات روز
تک متواتر آگ جلتی رہنی چاہیئے۔
مللوب حاضر ہوگا۔

۹۵۴

۱۵۴۴۴۴۴۴

(نوٹ)۔ اگر دبیان ہیں آپرچی کی کسی رنگی تو کام نہ ہوگا نقش ۱۰ سے
نقش نمبر ۱۰ یہ مصرعی نقش بھی حب لکھے جے۔ حیدر یار کے روز یہ نقش لکھا
جائے اور اسے محبوب کے بالوں میں لپیٹ کر رات کو رنگ کرالیا جائے



نقش نمبر ۱۱

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے مطلوب کا کپڑا حاصل کر کے اس پر

زین کا نقش کیا ۔



جہزات کے دن اس نقش کو آگ میں جلائے پانچ
جہزوں تک یہی عمل کرے مطلوب ماضر ہوگا ۔ (عرب ہے)
نقش بکھتہ وقت مطلوب کا نقش زین میں قائم ہوا پائے ۔

نقش نمبر ۱۲

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے
اس نقش کو لکھ کر مطلوب کو شربت میں دھو کر پلائے
مطلوب فریاد کر فوراً حاضر ہوگا ۔



نقش نمبر ۱۳

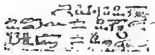
یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے ۔ اس نقش کو لکھ کر نیچے مطلوب
کا نام در حدیت لکھے کسی رخت کی شاخ سے باندھے ۔ یہ نقش ہوا سے جوں جوں
خست کرے گا مطلوب مضطرب ہو کر حاضر ہوگا ۔

نقش نمبر ۱۴

یہ مصری نقش دشمن کی
جاگت کے لئے ہے ۔ ہر دو دن یہ
نقش لکھے اور اس کے نیچے دشمن اور اس
کی ماں کا نام بھی لکھ دے اور اس نقش کو
پیش کر دے ۔



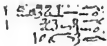
ٹ جائے اور سر کو درمیں گاڑ دے چالیس روز بعد اس کا اثر ہو گا۔
نقش یہ ہے۔



نقش نمبر ۱۵

(یہ مصری نقش بدائی ڈانے کے لئے ہے)

یہ مصری نقش کانے بکرے کے خون سے اسی بکرے کی کھال پر کندہ کر آگ میں بھائے
جن لوگوں میں جدائی ڈانا ہو ان کا نام صبح ماں کے نام
کے ساتھ نقش کے نیچے لکھ دے تین روز میں یہ نقش
اپنا اثر دکھائے گا۔ نقش یہ ہے

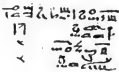


نقش نمبر ۱۵ اب

{ دشمن کو بیمار کرنے کا نقش مصری }

اس مصری نقش کو لکھ کر دشمن کی چوکنٹ کے نیچے
گاڑ دے۔ تو اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

نقش نمبر ۱۶ اگر بچے کو نظر لگ جائے تو یہ



مصری نقش مجھو ج پتھر پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے
نظر بد دور ہو جائے گی بچے کو کوئی نذر نہ پہنچے گا۔



نقش نمبر ۱۷ بعض عورتوں کے دم میں

مواجہدہ کا نشان چھپا کر پٹیا لگا جائے گا
موت نہیں ملتا۔ اس عورت کا گھر

مصری نقش تعویذ کے طور پر مفید ہے

نقش نمبر ۱۷ کچھ عورتوں کا رحم پھرا جاتا ہے۔ اس واسطے



نفسے سے حمل قرار نہیں پاتا۔

ایسی عورت کو یہ مصری نقش زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر

باندھنا چاہیئے۔ نقش یہ ہے۔

نقش نمبر ۱۸ بعض عورتوں کے رحم میں کرم

ہوتے ہیں۔ مادہ منویہ کو خراب کرتے ہیں ایسی

عورت کے لئے یہ تعویذ بڑا مفید ہے بیکری کے

خون سے لکھنا چاہیئے۔

حبیب رضا

نقش نمبر ۱۹ بعض عورتوں کے رحم میں حد سے زیادہ حدت ہوتی ہے جو مادہ

مذہبی کی روئیدگی کی قوت کو کم کرتی ہے ایسی عورتوں کے لئے یہ مصری نقش بڑا مفید ہے

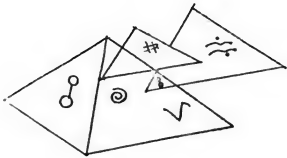


کبوتر کے خون سے لکھا جائے کبوتر دیشٹا ہونا چاہیئے

نقش کو لال اور نیلے دھاگے کے ساتھ ناف پر باندھنا چاہیئے۔

نقش نمبر ۱۹

کچھ عورتیں منہی طور پر سرد مزاج ہوتی ہیں اس لئے نقطہ قرار نہیں پاتا۔



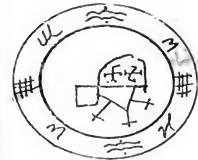
نقش نمبر ۲ :- نقش کو درد پس

ہو اس عسری شخص کو کچھ کر درد کی جگہ باز سے
شفا ہوگ۔

یہ مصری نقش شاہ مصر دار پوشش
اعظم سے ماخوذ ہے اس کی پسلی میں ایک
مرتبہ درد پسنی ہو تو اس کے دربار کے
کابینہ عطر بس نہ یہ نقش اکر دیا۔

نقش نمبر ۲۔

یہ مصری نقش مائیکہ زبان میں لکھا
کونین کو تنہا ہونے سے شفا ہوگ
اس کے لئے یہ نقش ہے۔





نقش نمبر ۲۲ اگر کسی کی تہی بہرہ ہائے
تو درج ذیل مصری نقش کو پیچ پر لکھ کر آگ
پندرہ گھنٹے اور تہی پر سینک کریں۔ اس طرح
تین اتوار کریں۔



نقش نمبر ۲۳ حبس شخص کو بہرہ روز
احتمال ہو جاتا ہو اور مرض جریان میں مبتلا
ہو۔ اس مصری نقش کو لکھ کر شام گھنٹوں
کرپٹا۔ شفا پائے گا۔

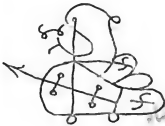


نقش نمبر ۲۴ ارسی نودت کو
دھرن پڑے۔ تو نقش ذیل کو ناف
کے اوپر باندھے۔ ناف اپنی جگہ آجائے۔



نقش نمبر ۲۵۔ یہ مصری نقش

خونی بوا میر کے لئے ہے۔ اس کو سورج
نکلنے سے چڑا کھا جائے اور دائیں
بازو باندھے اور ایسا ہی ایک نقش جلا
کر ادا میر کے ستوں کو دھونی ہے بتواتر
بارہ دن ایسا کرے۔



نقش نمبر ۲۶۔ جس عورت کو جریاں

الرحم کا مرض ہو۔ ذیل کا مصری نقش لکھ
کرے میں دالے۔



نقش نمبر ۲۷۔ جس عورت کے رذکیاں

ہی پیدا ہوں۔ وہ سات تار نیلے رنگ
کا دھاگہ لے کر اس سے یہ نقش مصری دوران
مل اپنی کمر سے باندھے رڑکا پیدا ہوگا

هندوستان آغا جادو

تنترو ویا

متن ریاضی بجهت تنتراکارپردی ستوترا آغا ان



FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

میانترک یوگا

کلیا کار کا رک کر پوم وکشنا کا ایک
شستوتی و پرتیا متنا حب گرنا



مفترا شکرا رکتا نروانا مفترا

بتایوگا پر دیپکا و جرولی مدر

کیلاشا پر ستارا مدر

کاما دھینو مفترا شیوا بتا

کاگنی روتا پندشاکتا مفترا

و پرتیا کرانی مدر جیو ماسا متنا

مباد کا یا کر پاد و جیو ماسا متنا

سناشرک چکر

سروم کلودھم برنامہ

برہما جی مہاراج پہلے تین ہندو دیوتاؤں
میں سے ایک ہیں۔ پرائوں اور دیویوں میں
لغا ہے کہ برہما جی کائنات کے خالق ہیں
تہا دیوتاؤں اور انسانوں کے باپ ہیں۔
برہما جی کے بھی مختلف دیوتاؤں
کی طرح کئی منہ کئی ہاتھ ہیں۔ دیدویں برہما
جی کی جو عجیبی دی گئی ہے اس میں پانچ
در چار ہاتھ تھاتے۔ گئے ہیں۔
برہما جی کے باپ نامتزیہ ہے۔
برہما منترا :۔ اوم شری گنہ لاکا
شرن منی کاما



منو رمنسہ ہاتھ۔

ہشتا پرکشت اونا مانا

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

انا بزرگ پرواز
 منو بیا تو سر من
 بھونم سورہ وشتا
 وشتا کتا بھونتا
 مہروری سیتل شتوشا
 سہلی سدھی ترکلا اگنی وشتا بھونتا ماتھا
 اوم اوم اوتو ترشت وازنگ
 نیدا نیا رک مہریت اوم شیویت ورکھ
 مانس سراپا

ویدوں نے کہا ہے۔

[ساری کائنات، وقتاؤں کے تحت ہے
 اور وقتاؤں کے تحت ہے
 مشرود کا جاپ سدھیوں سے ہوتا ہے]

ویدوں میں جو ایسے سدھیاں ایسی بنائی گئی ہیں جن کو سدھ کرنے سے انسان
 پر اسرار ہو جاتا ہے۔ اس میں اپنی کلیا کا پکڑنے کی بنیاد سمجھیں پیدا ہو
 جاتی ہیں۔

وہ سدھیاں درج ذیل ہیں۔

۱۔ ایٹما : جس کو یہ سدھی حاصل ہو جائے وہ اپنے جسم کو اپنی مرضی
 کے مطابق چھوڑا کر سکتا ہے۔

۲۔ ایٹما : جس کو یہ سدھی حاصل کرے، اس شخص، اپنے تئیں، جب چاہے وہ
 اپنے جسم کو چھوڑا کر سکتا ہے۔ اور اس کا شکل سے شکل
 FREE AMLIYAN BOOKS GROUP
 https://www.facebook.com/groups/freedamliyanbook

کام سرانجام دے سکتا ہے۔

ہما :- جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے اس وقت اس وقت حسب منشا اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔

پراپتی :- اس سدھی سے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو یا بڑھانی دل میں ہو پوری ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ اگر یہ خواہش ہو رہی ہے

پر ایسے بھٹائے چاند کو ہاتھ لگایا جائے تو ہو سکتا ہے۔

دشتو :- اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں پر تیوں پر اپنے اختیارات جماسکتا ہے۔

ایشتو :- اس سے بھونک پدارتھ کو سدھ کرنے کی طاقت پیدا ہو

ہماتہ :- اس کو حاصل کرنے سے ہی جہاں چاہے جا سکتا ہے

اتور کنی :- اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر گرمی یا سردی کا بالکل اثر نہیں ہوتا۔ **محبوب رضا**

پرکابادیش :- اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو زمین

کے جسم میں جان ڈال سکتا ہے۔ اگر وہ خود مردہ ہونا چاہے

تو وقتی طور پر مردہ ہو سکتا ہے۔ اپنی روح کو دوسرے کے جسم میں داخل کر سکتا ہے اور جب چاہے نکال سکتا ہے۔

سوریہ وشتو :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے بسنے کی

کر سکتا ہے اور حسب خواہش سورج سے ہر کام کر دے سکتا ہے

جمل وشتو :- اس سے عامل پانی پر قابو پا سکتا ہے۔ پانی پر اس کی حکومت

کرتی ہے۔ اس سے پانی سے لے کر ہر چیز کو چاہے پانی سے لے کر ہر چیز کو

وجود دے سکتا ہے۔ اس سے عامل ہر چیز کو چاہے ہر چیز کو

دہانی سے دیکھ سکتا ہے۔

دو دوشرونی :- اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دوشروں کا
 سناٹا دے سکتی ہے جتنی دور سے عام لوگ نہیں سن سکتے۔

کاہنک مہودنا :- اس سدھی کے مل جانے سے حامل جس قسم کی بھی خواہش
 کرے وہ پوری ہوگی۔

اپر مال گتی :- اس سدھی کو حاصل کرنے سے حامل جہاں چاہے جاسکتا ہے
 کسی قسم کی روک ٹوک نہیں ہوتی۔

دیونا سٹریپ سدھی :- اس کے حاصل ہونے پر حامل تینیس کروڑ روپے
 کی شکل اختیار کر سکتا ہے جس دیوتا کی طلبت روپ دینے سے

شیخی سدھی :- اس سدھی کے حاصل کر لینے سے حامل اس قابل ہو جاتا ہے
 گیارہ کروڑ تینیس کروڑ روپے کے پکر میں بھر آتے گا۔

ھرنا :- اس سدھی کے حاصل کرنے سے بے پناہ طاقت حاصل ہو
 جاتی ہے اور اس سدھی کے حاصل ہونے سے حامل کسی سے بھی
 نہیں مار سکتا خواہ مقابلہ کتنی ہی طاقتور انسان سے کیوں نہ ہو۔

ترکلا :- اس سدھی بھی طاقت کی ایک سدھی ہے اس سدھی کے حاصل ہونے
 سے بھی حامل کو کوئی طاقتور سے طاقتور شخص بھی ہار نہیں سکتا۔

اس کے علاوہ اس سدھی کے حاصل ہونے سے حامل ماضی، حال اور مستقبل میں
 رہانوں سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

اگنی شمشید :- اس سدھی سے بچاؤ کی سدھی ہے اس سدھی کے حاصل ہونے سے
 حامل کو کوئی آگ نہ لگا سکتی خواہ حامل آگ میں

شہید مدھی اس مدھی نے حاصل ہو جانے سے عامل جو بات دل سے کہے
وہ بیخ ہو جاتی ہے کبھی جھوٹ نہیں ہو سکتی۔

کہتے ہیں گوردوارہ کا ناکھ جی نے ان سب سرحدیوں کو سدھ کیا تھا اور وہ ان
سب کے عامل تھے۔

مایا منتر جو کوئی دولت حاصل کرنا چاہے درج ذیل منتر پڑھے۔

(سنتق)

اوم ہرانگ ہرننگ ہرننگ

ہردنگ ہر سوا۔

۱۰۱۱

سادھن ودھی اس منتر کو سووار سے شروع کرے ہر روز ہزار بار
اس کا جاپ کرے۔

جب ایک اکھ بار اس منتر کا جاپ ہو جائے تو ٹھکی اور کھیر کا ہون کرے
مایا منتر سدھ ہو جائے گا۔ یا ناکھ آئے گی۔ کسی چیز کی کمی نہ رہے گی۔

بھگوتی دیوی کا منتر

یہ منتر بھگوتی دیوی کو سدھ کرنے کا ہے۔

منتر

اوم ہردنگ ہرننگ ہرننگ

بھونگ شمشانے دوہنی شمشانے سوا

سادھن ودھی یہ منتر شمشان بھومی یعنی جہاں مردے جلائے جاتے

میں تنکا ہو کر اور شراب پنی کو یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ

پڑھے۔ جب وہ منتر پچاس ہزار مرتبہ پڑھ لیا جائے گا۔ بھگوتی دیوی چنانہ نووار

ہوگی۔ اس کا جاپ کرنے والے کو ایک لکھ روپے ملے گا۔
اس دن سے وہ لکھ روپے نہیں کرے گا۔
www.facebook.com/groups/freeamliyaartbooksgroup

منتر

اوم ہینک بھگوت جی۔۔۔

اس منتر کا جاپ بھی شراب پی کر کرنا ہوگا جب یہ منتر پچاس ہزار بار تپا کرے گا
چمکے گا تو بھگوت دیوی پھر چنا سے نمودار ہوگی۔ اس منتر کے ساتھ ہوتے ہی یوں
درشن دے گی۔ پوچھے گی۔

"مانگو کیا مانگتے ہو"

جاپ کرنے والا جو کچھ مانگے گا دیوی اس کی مراد فوراً پوری کرے گی

۷۔ تری منتر

اس منتر جاپ کرنے سے برہمنی مراد پوری ہوئی ہے :-

اوم جگ تیبہ جاتری گے پم مذھے سواہا۔

منتر۔

اس منتر کا پہلا پچیس ہزار جاپ کرنا ہے اور جب یہ

سادھن دوھی

منتر ہو چکے تو پھر اڑھائی ہزار منتر سے مختلف پانتھ

مہینوں کا بند کرے۔ جب منتر سہ ہزار بار لے گا عامل اپنی مراد پائے گا

یکھنی منتر

یکھنی دیوی کو سہ ہزار کرنے کا منتر

اوم ہینک بھگوت جی۔۔۔

منتر۔

اس منتر کا پچاس ہزار جاپ کرنے سے شمشانک یکھنی

سادھن بھی

خوش ہو کر مراد پوری کرے گی۔ بشرطیکہ یہ عمل کسی برے

کام سے لے نہ لیا جائے

بس منتر کو سہ ہزار کرنے سے انسان لوگوں کی نظروں سے

غائب ہو سکتا ہے

کنگوئی منتر

اوم ہینک بھگوت جی۔۔۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyathbooks

{ سادھن ودھی } کرشنا ماں کی پکھ سے تے کر یک ماں یک ماں روز اس منتر

کا جب تین ہزار تک کیا جائے اور ۶۴ ہزار سے کھی کا
ہون کرے۔ اور جب یہ ہون آخری رو جائے اور ہوں میں ہر گز کی ہلائی جائے
ودھیم کی ہولی چاہیے۔ اور پھر اس طرح عمل کرنے سے جو کچھ دن میں تیار ہو اس
کو ماتھے پر لگائے اس سے عامل کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ اور جب ماتھے سے اس کا
تک اتارے گا اپنی اصل حالت پر آ جائے گا۔

سندری منتر اس منتر کو سدھ کرنے سے معنی کی ہر مراد پوری
ہوتی ہے۔

منتر۔ ادم نمو آپکھ سر سندری سواما۔

سادھن ودھی صبح سویرے بستر سے اٹھ کر ادا۔ پیشاب سے فارغ

ہو کر سادھن بیٹھنے کی چھ تار بج گویہ عمل شروع کرے ہشتاد
وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر ایک روز میں سات ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے
جب جپ ہونے کے قریب ہو چھ ہزار منتر کا گھی سے ہون کرے۔ دوران عمل
زمین پر سوئے۔ جھوٹ سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ کھائے
منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دے گی جس سے آرام ہوگا۔ اور ہر قسم کی تکلیف
سے نجات ہوگی۔ اور بے شمار دولت ملے گی۔

قرین کرنے کی یہ ودھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی دب کا تنکا لے کر اور پانی
لے کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر میں ہون کی مدھی بھی اس طرح
ہے۔ اور آگ جلا کر ایک اور بستر پر رکھ کر اور سواہ کے لفظ پر ایک ایک آہوتی آگ
میں ڈال دے جس سے یہ منتر سدھ ہو جائے گا۔

چودھوی کا راج منتر یہ منتر سدھ کرنے والا ہے۔ اس کا راج منتر ہے۔
FREE AMALYAT BOOKS
https://www.facebook.com/amalyatbooks

تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

ادم ہرینگ کینک شرنینگ نہ

منتر۔

سادھن ودھی یہ پانچ اکھر کا منتر ہے اگر اس منتر کا ہر دن بیس ہزار

بار تیس دن نپ کیا جائے آخری دن ودھ کی گھیر

پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کرے اور ہر منتر سے تین کرے زمین پر
سوئے اور سوائے گھیر کے اور کوئی جو جن نہ کرے تو دیوی منتر کے سدھ ہونے
پر درشن دے گی۔

وید ماتری منتر اس منتر کو سدھ کرنے سے من کی ہر اچھا پوری ہو گی۔
(منتر)

ادم ہرینگ پدم وتی سواہ۔

منتر۔ ادم کینگ پدم وتی سواہ رضاء

ان دونوں منٹروں کی ترکیب ایک ہی ہے لیکن ان دونوں منتر کو ایک ہی
طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کو بارہ بار سدھ کیا جاتا ہے منتر کو ایک
لاکھ بار پڑھا جائے پھر ایک لاکھ تیس ہزار منتر پڑھ کا پانچ میووں کا جپ کرے
تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آ جائے گی۔

یہ عمل کچھ کی چھٹی تہائی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے
سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

پدما وتی منتر اس منتر کا جاپ کرنے سے جس استرین کو چاہو وہی

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP

ادم ناٹاچرن پدما وتی سواہ منتر۔
amliyatbooks
https://www.faridbook.com/

سادھن ودھی اس منہ کا ایک لاکھ جب۔ کے ذریعے جان کر چاہیے
اور چون گھی سیلونی وینہ کا ہونا چاہیے۔ اور جب منہ کو سدھ
کرنے لگے تو منہ کا ایک برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دے تو دیوی سدھ ہو کر دشمن
دے گی۔ اور بہ خواہشات کو پورا کرے گی۔ جس استری کو چاہو گے اسے وہ فر کر
دے گی۔

اس منہ کو سوائے ریوتی پنچمتر کے کسی اور دوا میں شروع نہ کیا جائے ایک دن
میں پانچ ہزار بار یہ منتر پڑھے ایک لاکھ منتر پورا کرنا ہو گا۔
وناد میکا منتر۔

یہ دشمن کو زیر کرنے کا منتر ہے۔

اوم نو سدھی ونا دمیکا یا سر در

کار تر سے سر ب کھنڈر شنائے سر در

گنج دشمنی کرنا سے سر در جن سر د استری

پر کھا کر کھنا سے شرنیگا۔ اونگ سوا

سادھن ودھی اپنے دشمن کو زیر کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا اتھان پہنچانا
جو تو حامل کو چاہیے کہ اس منتر کا باپ متواتر ہر روز سو گوار

۷۰ شروع کرے دس ہزار دفعہ کرے اس طرح یہ منتر سدھ ہو جانے لگا
حامل کا کام پورا ہو گا۔

یہ ہر ہنرینہ ہونے کا منتر ہے۔

۱ منتر

شریک ہر ٹیک سوا

سادھن ودھی ۔ مندرج بالا منتر ۴۴۲۴ خبر۔ چپ کرے اور منتر چپ کرے
 فکل کے دن شروع کرے اور ہر روز منتر ۴۴۲۴ پڑھے۔
 اس کا چپ کر لے اور سات ہزار دس منتر کے ذریعہ نایل کے ساتھ ہون کرے۔
 جو دیکھ اس ہون سے تیار ہوا اس کو ماتھے پر لٹا کر جہاں جائے گا اس کی قدر و منزلت
 ہوگی۔

کاک کل منتر:

دون کو حاضر کرنے کا منتر:

منتر: ادم شریا مک کل وروجنے سر دکانیہ سر دار تھا ان دیہی دیہی سر
 کارینگ کو پڑی چریہ سر دس دیہی پاد کا یا نگ مہنگا مہنگا
 وردوشاں روہنے سر دس دیہی پاد سے سوا
 رار سن ودھی: اس منتر کا چپ۔ ایک لاکھ کرے اور چپ کرنے کے
 بعد دس ہزار منتر سے چنوں کا ہون۔ فواں کرے
 دیوی سے سدھ ہوگی۔

اگر تم اس ذقت تمام دنیا کے پھل پھول مانگو گے اسی ذقت میں جائیں گے
 بس تمہارے اشائے کی ضرورت ہے دیوی حاضر ہو کر برخواستہ پوری کرے گی
 چپ کچھ نچتر سے شروع کرنا چاہیے منتر کا چپ ہر روز ایک ہزار بار منتر پڑھنا چاہیے
 رگت چاند سے منتر ۱۔ حاکم وقت کو ہر روز کر کے کا منتر

اور دم سندھک رگت چاند۔

سادھن ودھی : پہلے اسی منتر کا ایک لاکھ چپ کروادہ پچھ نہیں کے
پتے لے کر ایک ہزار منتر تے ہون کر دھاکم دقت
مہران ہوگا۔

ایک ہزار منتر کا جاپ جو ہی کے پتے کے ہون کے ساتھ کیا جائے تو
عزت خوش ہوگی۔ لڑکا پیدا ہونے کا امید ہوگی۔

منتر کا جاپ پدم پتر سے شروع کرنا چاہیے اور متواتر ایک ہزار دن تک کریں
بھوگ منتر اسی منتر کا جاپ ہر روز شام کے دقت کرنا چاہیے متواتر
ہر روز ایک ہزار چپ سوا سال تک جاری رکھو۔ اور چپ
شروع کرتے وقت منہ جہ ذیل اشیا کو اپنے سامنے رکھو۔

۱۔ سپاری - ۲۔ ناریل - ۳۔ زعفران
ان چیزوں کو گول کی دھون سے کر پڑا کر دو۔ دیوی خوش ہوگی۔ اور
اگر اس کے ساتھ بھوگ کر دو تو بہت ہی خوش ہوگی جس سے تمہارے دل کی
خوشی پوری ہوگی۔ یہ منتر گمانجھت سے شروع کرنا ہوگا۔

منتر - ادا نئے نیلے چیلے نانا پتو سوا

نیلے چیلے اوم منو نانا پتو سوا

اگر دیوی کے ساتھ بھوگ کرے تو ساگر کی جلا لے۔ دیوی بڑی پرست
ہوگی۔۔

جروانک منتر و شا (بارش) کے بعد چپ آسمان پر دھنک نکل
مونی ہور زکندی کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس

اس کے بعد پھر دس منتروں سے کوئی پانچ میووں کے دریتے ہوں یہی
اصل سے فہداری خوش ہوگی۔ اور پاتال کی چیزیں لاکر دے گی۔ اس سے
ساتھ بھوک کر دے گے تو بہت خوش ہوگی۔
ام ہندی دل گل سوا یا۔
منتہر۔

اشنکھ منتہر اس منتہر کو سدھ کرنے سے دیوی بس میں ہوتی ہے۔
ہارنی اشنکھ دیا۔۔۔ ہرنگ ہرنگ کا دھنگ
منتہر۔
کھنڈ شریک سوا یا۔

مرادھن ودھی منتہری کو چاہئے کہ صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے
سے پہلے اٹھے اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر
ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جائے اور اس منتہر کا جب دس ہزار بار
نکلتے سے پہلے کرے اور نسی بالابون کرے تو دیوی سدھ ہوگی۔ جو چیز
مانگو گے حاضر کرے گی۔ اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

چندر کا منتہر یہ دیوی کو پرشن کرنے کا منتہر ہے۔
ام ہرنگ چندر کے سوا یا۔
منتہر۔

مرادھن ودھی اس منتہر کا جاپ برگد (بوہڑ) کے درخت کے نیچے
بیٹھ کر کیا جائے ہر روز رات کو ایک بار۔ یا منتہر
کا جاپ کرے۔ چالیس دن میں دیوی۔۔۔ رہے ہو جائے گی۔

کو کا منتہر اس منتہر سے جھوت پر میت کو سدھ کیا جاتا ہے۔
FREE AMLIYAAT GROUP
http://www.janabook.com/groups/freeamliaat

مستر آدم وک، اینک ہرینگ ٹینک شرنیک سوا یا
اس منتر کا چپ ایک لاکھ بار کیا جائے جائے اور تین ماہ تک متواتر
اپنے گھر بیٹھ کر منتر بچے

ادھن ودھی

جب اس منتر کا لاکھ بار چپ رچک کہ آخر میں دس
ہزار منتر دے کے ذریعے کبوتر کے پھول گلی میں ملا کر
ان کا ہون کرے۔ یعنی آگ میں جلانے۔ ایسا کرنے سے مہوت پرست مابلہ
موجائیں گے۔

وہمارے منتظر

یہ رسالہ اپنی سہولت کرنے کا منتظر ہے ۔

منتر
 اوم کشمی رنگ شرم کلا دھارنی سوا
 سادھن ودھی اس منتر کا جاپ ایک لاکھ بار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے
 دروسے پردوں کو دھبہ نکال دے جب ایک لاکھ بار
 منتر کا جاپ کر چکے تو دس تیر بار یہی منتر کینر کے پتے اور گھی جلاتے ہوئے
 چبے دیوی خوش ہو کر ایک رمان دے گی جس سے منہ ٹھنکے والا جس
 قدر چاہے سونا بنا سکتا ہے ۔

ایس منتر کو ماضی میں سواتی پنجتہ سے شروء کرنا چاہیئے روزانہ ایک
برائمنتر چپ کرے۔ جب تک منتر پڑھتے گوشت، پیاز، لبن سے پرہیز کرے
دشے بھی نہیں پڑے۔

سندرمی آئنز کسی اتزی کا من موہنے کا منتر

سادھن دھمی :- پنج سویرے اٹھ کر کسی چوراہے میں بیٹھ کر سنا کر جپ
 — لاکھ جاپ کر۔ ہر روز ایک ہزار منتر کا جاپ کرے جپ
 ایک لاکھ منتر کا جاپ ہو چکے تو گلاب کے پھول اور گھی جلا کر دس ہزار منتر پڑھے
 دیوی پارسن ہو کر ایک چیز عنایت کرے گی جس کے ذریعے جس استری کا من موہنا
 چاہو گے وہ قدموں میں ہوگی۔

سوچنا ودھی منتر :- اسی منتر کو سدھ کرنے سے انسان سیکڑوں میل دور کا
 فاصلہ ایک منٹ میں طے کر سکتا ہے۔

منتر :- اوم کلینک سناپنا ودھی دیوی سوا

سادھن ودھی :- ہر روز شام کے وقت کسی ندی کے کنارے جا کر تین
 ماہ تک تین لاکھ منتر جپ کرے پھر ایک لاکھ منتر
 گوی سے ہون کر تو دیوی خوش ہو کر ٹھرا دیں دے گی جن کو چاہیں گے سب
 کو سنا فاصلہ ایک منٹ میں طے کر سکتا ہے۔
 یہ عمل بیس سواتی پچھتر برس کرنا پائیتے۔

دھاتی منتر :- اس تر کے جپ سے انسان دیویوں میں جا سکتا ہے۔
 منتر :- اوم بریگ ابھاسنی واسنی اگیا نچہ بید مہوٹا لینک
 سادھن ودھی :- ہندو جپ :- منتر کا جپ دیا کے ساتھ سنا کر پانی سے
 پھیرا۔ ہزار منتر جپ اور پھر ختم ہونے کے بعد گھی اور گول مل کر
 اس منتر کا مانتی سے دیوی تار میں جنت گی۔

منتر :- اوم بیک اگیا کہ سر سندی سوا

سادھن ودھی

اس منتر کا جاپ کرنے والے کو چاہیئے کہ ہر روز کال سندھیا کرے اور ہر روز ایک ہزار منتر کا جاپ کرے اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور سادھن کی سورتی کے پاس بیٹھ کر گئی اور گوگل پندرہ ہزار منتر کے ذریعے ہون کرے عمل پورا کرنے پر منتر سدا ہو گا۔ اور دیوی حاضر ہوگی۔ اس وقت اس کو دیکھ کر منسکار کرے دیوی کہے گی

” بول تو کیا چاہتا ہے “

منتر کا جاپ کرنے والا مانتہ جوڑ کر کہے

” دیوی منسکار “۔ اور یہ منتر پڑھتے

منتر :- دیوی داد روپہ دو گھنٹے ستوانگ

اس کا مطلب یہ ہے کہ میں بڑا تنگ دست ہوں میری سہائتا کرو۔ دیوی اس کا سب کیش دور کر دے گی۔

سہرپ وتی منتر :- اس منتر سے ہر بیماری دور ہوتی ہے۔

منتر :- اوم ہر نیک نشی جہاں بسی سروپ وتی سوانا ماہ

سادھن ودھی کنک کی پورنا ششی کو شیشم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر

چن اور باجرے کے آٹے سے سکھنی کی ایک سورتی بنائے اسے درخت کے

تنے سے لگا دے اس کے سامنے بیٹھ کر اس کی پوجا کرے ایک ہزار بار منتر کا

جاپ کرے اور سادھن پورا ہوگا۔ اور دیوی رات گئے اس کا جاپ کرے

بیمنی مورتی کے روپ میں روشن دے گی۔ ایک پھول دے گی جس کی پتیاں ہاتھ سے ہر قسم کی بیماری دور ہو جائے گی۔

کامیشوری منتر اس منتر کے جاپ سے راسن حاصل ہوگی۔
منتر۔ اوم برنگ۔ آگچھ آگچھ کامیشوری سوا۔

سادھن ودھی صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجت سے فارغ ہو کر ایک ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے۔ متواتر تین ماہ تک کرتا رہے۔ اور رات کے وقت بھی یہ منتر دھوپ ساگر میں سے کرے۔

دیوی ایک راسن دے گی جس سے آپ کی زندگی آرام سے گزرے گی اس منتر کا جاپ کا ایک ماہ پورنماشی کو شروع کرنا چاہیے۔

مورن ایکھا منتر اس منتر سے ہر دلی مراد پوری ہوگی۔
منتر۔ اوم درک دشال مورن ایکھا سوا۔
اوم برنگ۔ برنگ۔ برنگ۔ سوا۔

سادھن ودھی ہر روز شام کو مہادیو کی مورتی کے سامنے یہ منتر پانچ ہزار بار پڑھے۔ متواتر تین ماہ پڑھتا رہے۔ جب منتر سبب ہوگا تو دیوی سدھ ہو کر روشن دے گی۔ اور ہر دلی مراد پوری کرے گی۔

ویجیگر
اصل منتر کے ساتھ ایک اور منتر یہ ہے جس کو بھی اس طرے پڑھا
FREE AMULI BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/group/...
www.thelibrarybooks.com

کودتا - کودتا ما تھا -
 بھوت پریت لڑا غائب ہو جائے گا -



کسی جا چلا دے تنگ کرتے ہوں تو یہ منتر پڑھے -
 بھیشوا - بھوجنگ - بھوبرتا - ششگرہ -
 نٹورا - بھومکا - برہم داجا - دشنو واپا
 کرما - دوتا - دواتا

منتر نمبر ۲۸
 FREE AMLIYART BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaartbooks/>

اوم منو کرن آگنو کرن پستا چکا
 کھتے کھتے کچھ آگچھ
 سینگ سینگ اگنی دیوی سوا

پندرہ دن تک ہر روز رات کو اگر یہ منتر پڑھا جائے تو آ۔ ب۔ دھان سے
 چلا جاتا ہے۔ ورنہ پندرہویں دن اس کو آگ لگ جاتی اور وہ جل کر راکھ ہو
 جاتا ہے منتر پندرہ دن مسلسل پڑھا جائے۔
 یہ منتر بھی مندرجہ بالا منتر کی طرح اسی مقصد کے لئے ہے منتر پڑھتے وقت
 چپٹے والے اپنے گرد شیو چکر زمین پر کھینچ لے۔
 منتر۔ شری گپتی گپتہ دے سانی شری گور کھا

اوم نو کر کسٹو نیکا سوا
 { یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم نو ہستا نمائے لبو رہائے
 ہو چٹنا ہستا نمائے مہا تمنے
 گرا نگ۔ گرا نگ۔ ہرا نگ
 بے بے جشتا سوا

{ یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم مم کارنگ سادھیر دم شرننگ
 ب۔ کونک چیتائے تریتہ

تریتہ دھاونگ پوجا سدا

ش۔ ورم جننگ سدا ہی چیتا متی

نیشائے سوا

خون انگٹنے کی صورت میں بہے کہ جہاں آگ ملائی جاتی ہے وہاں آگ
 جلانے سے پہلے کالا مرغیا کالا بکرا ذبح کیا جائے۔ اور پھر ادھر آگ ملائی جائے
 منتر پڑھتے ہوئے آگ پر ہوں ساگر کی یعنی حرم۔ دیوان۔ دینرہ آگ میں
 ڈالا جائے۔

سان جب تک سان زدہ کا بھیچا نہ چھوڑ جائے منتر پڑھنے کا عمل جاری رکھنا
 چاہیے۔ (منتر یہ ہے)

روم مرم کا رینگ
 سادھیہ روم سرینگ
 برینگ کلنگ او ماست گیشائے
 امرت کیشائے ضام
 مم منوا نچت لاجو دردائے
 دوحی چیشائے پرما سنائے
 مم منوا نچت لاجو دردائے
 دیدی دوحی نیرتہ دھا رنگ پر جاسدھے
 شرورم جینگ پشائے نستی گیشائے سواہا۔

پش چنی منتر

اس منتر کے دس ہزار چپ کرنے سے تمام مہموت یعنی
 ڈاکٹری پش چنی دھرم ہو جاتے ہیں۔ اور جو آدمی ان مہموتوں سے جاکڑا ہوا ہو اس کو پاک
 کر دیتا ہے۔

اوم نو بگوتے

بوں پچٹ سوا

برہ برد پچٹ سوا

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ایشٹو بھوٹک پارٹا منو جاتو سوترا

بھجوتو سوریز وشتا کتا بھوتنا

مہیشوری سنیل سنٹوشا

شیلی مدھی ترکلا اگنی وشتیا بھر نامتا

نیارک دھرتی م شیوت پٹھکا

اوم اوم اسٹو ترشٹ وازنگ

چوا نیارک مہریت اوم شیویت ورکھ مانی سوا

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

اوم یوتی بھورائے تشرک اتل یل پائرمائے

وٹا سیائے اوم اودرہ گیتنائے

کریکاں ماتھے چاق وٹ ورجن چھیداے چھیداے

ورج سنگ جنگ کریکاں ماتھے

اوم یون ہرن ہرن میرنگ سوا

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

اوم ستبھے کالی کنڈالنی

اوم کپاستی کپالی بھولی سالی سوا

اکھئی بندھتی ٹٹھٹھ

دوم بریں کھا نکھیاں کھیاں کھیاں کھیں کھیں

کھیا اوم کرین

کھیں کھوں کھنگ کھیں کھیں کھیں

اوم رگھویشوری گھور گھور کھیں میوا وھو کھیں ماہنگ

اس منتر کے دس ہزار جپ کرنے سے تمام بھوت پریت یعنی ڈاکتی ویشا پن

وغیرہ دور ہو جاتے ہیں ۔

منتر یہ ہے ۔

ہرین بول ہرہ ہرہ ہرہ پچٹ سوا یا

اوم غو بھگو تے

بول پچٹ سوا یا ۔

—————
عقیدہ رخشیا

موہنی منتر نمبر ۱

منتر :- اوم کھیرن ہری ہری اہیرانگ سوا
 ساوہن ودھی :- منتر کا جپ کرتے ہوئے جس عورت کو پاس ہانے کی
 خواہش رکھتا ہو اس کا خیال دل میں رکھ کر جپ کرے جب
 ایک لاکھ منتر کا جپ ہو جائے گا تو وہ عورت خود بخود آجائے گی۔
 اس منتر کا جب کسی سنان جگو کیا جائے

موہنی منتر نمبر ۲

حبیب رضا

منتر :- اوم اوم اوم

ہری ہری ہری

ای ای ای سوا

موہنی منتر نمبر ۳

اوم ہرینگ چندرے ہساکینگ سوا

اوم ہرینگ چندرے ہساکینگ سوا

موہنی منتر نمبر ۴

اوم ہرینگ شرینگ کلینگ
 ایشور دھیا ننگ ان پورنائی نہ

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/amliaatbooks>

موہنی منتر نمبر ۵

سوانہ تر جئے دجئے اپر تم چکوتے
کم دیکھ سدھ بنک کرو سوا۔

موہنی منتر نمبر ۵

اوم آہنہ کلانے کل داسی
تسکل شیدا
وہنڈ جوفش شاس
نیا جہرہ پڑگ جہنر
پد بھو کر جانیو دلی بیوہ
در برد ہتر پکر بکھی نار سنگد
سنخہ بنے سوا۔

موہنی منتر نمبر ۶

اوم برینگ شرننگ کینک برینگ
سنجی بے دجئے اپر تم
پکھ کر سدھ بند کرو داما۔

ان را کھو تمام کشتار بھنڈار کی تالا کھنی کھول دو
 ان در بیک و چون دوان ناجر
 وی پان کرو۔

جو کہ دے دن میل سومان آگے نیل۔
موسیقی منتر نمبر ۱

اونگ ہریگ نموسہنی منتر نمبر ۱
موسیقی منتر نمبر ۱

کالا کلا چوسٹہ بیر میرا کلو جیاگا۔

تیر جہاں کو بیجوں دیاں کو جائے

۱۲۔ پیسے کو چھون نہ جائے ماس میں مچھلی کو چھو نہ جائے
 اپنا مار آپ ہی کھائے۔

چلت ماروں اتھ مونسٹھ ماروں

مار مار کواتی آس

پا چوکھا دیا نہ جھکے۔ دھانی

رس چھلکا ماروں وہی کی چھاتی
 جیا ماروں جیا ماروں جیا ماروں

FREE AMLIYAAT BOOK
 http://www.amliaatbook.com/group

تو اپنی تاتا ۱۰۰ روپے پیاسام دو باہی اسماعیل حوی

موبہنی منتر نمبر ۱۱

میگ نورنگ گئے برہما

میگ توہنگ درکہ کینس تپا

تپا توہنگ کھانہ پشام کار پر کر دجو

موبہنی منتر نمبر ۱۲

کھد برہنچ رکھیں کھینا

اترن پاشکا ادم

۱۔ اشنوتندست درانگ

جیراخیو نیارک مدھریت

ادم شویت درکہ بانسی سوامی

حبیب رضا

دشمن کو پتلا گل بنانے کا منتر جستر

ات کے دن کو تے کے سیدھے بازو کا پر اڑے۔

اور گریہ کی دم لاکر دونوں کو گھونٹ لیں، معنی دے اور پھر ان کو دشمن کی پیار پائی کے

بچے رکھ دے۔ حبیب دشمن پیار پائی پر لٹے کا دیوانہ ہو جاتے گا۔

دیگر :- اتوار یا منگل کے روز گھسوا در کو تے کے پر لاؤ اور دونوں کو ایک ساتھ

اکٹھ کے آگ میں جلاؤ۔ بورا کو اس نے بنے اس پر منہ جھنجھیل سٹرو۔

اچاٹ لوچاٹ لاجھٹ سواٹ

دشمن کا پیشاب بند کرنا اجتناب

انور کے دن چھوٹا بچہ بیمار کا شکار کرو۔ اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو وہاں کی مٹی لے کر اس کی کھال میں ڈال دو۔ اب اس کو کئی اونچی جگہ پر لٹکا دو۔ تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔
اور اگر اس میں کو کھال میں سے نکال دیا جائے گا تو دشمن کا پیشاب کھل جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنا



سورج کو ایسا منظر کے روز مرگھٹ کی راکھ لادو اور پتیلی کی مٹی کا کر دو۔ چالیس روز بلا اندر
رات کے وقت راکھ اور کوئلے پر پتیلی بھر دیا جائے۔ دشمن بیمار ہو جائے اور
پہلے ہی مر جائے گا اس کی جان لائے۔

FREE ANTI-PIRACY BOOKS
https://www.facebook.com/anti-piracy-books

دشمن کو بیمار کرنے کا منتر

سینچر اتوار کے دن دشمن کے پاؤں پر آٹا و بھر دے، آٹا پڑا ہو۔ اب اس جوتے کو پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلاؤ۔ یہاں تک کہ پانی ابلنے لگے۔ دشمن اس وقت بیمار ہو جائے گا۔ بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔

بھوت پرست دیکھنے کا منتر

یہ منتر کی ایک اٹھائے کر اس کو بارہک پیریں کر اس کا سر بٹاؤ۔ اس سرے کو اٹکھو۔ اٹا ڈالتے جوتے درج ذیل منتر پڑھو۔ اوم کلشنے نمر

ان سے سر ہٹانے والے کو برت دیکھان دیں گے اور ساتھ ہی خزانہ ملے گا۔ بھوتوں کو دیکھنے اور خزانہ پانے کا منتر ایک ہی ہے۔ اور وہ اوپر دیا گیا ہے۔ ہر روزرات کے وقت کسی سانسان جگہ میں یہ منتر پالیس دن تک پڑھے چپ۔ ہزار منتر روز

مہاکشتری منتر

منتر :- اوم شیریں بہ سیکیں مہاکشتری منترک
ساو حسن دھرمی :- جن سورت اٹھے۔۔۔ نفع مہات سے فارغ ہوں روز روز و

پیشہ
AMLIAT BOOKS GROUP
FREE AMLIAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/group/amliaatbooks

ایک ایک پر منتر لکھ کر جہاں ۔

اور جب تمام پتے منتر لکھ کر بہاؤ لگاتو اس وقت دیوی سدھ جاتے گی ۔ مائل کو پائیے
جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے ۔ دیوی اس کی ضرورت پوری کرے گی ۔

دونہ ذیل منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہیں اور ان کی سادھن مدھی بھی وہی ہے ۔

ہمنتر :- اوم شیریں برین کلین
اکٹ چا سندھ

سوینہ لکھنے لکھنے
شہجہ اسہنک

اوم پھٹ سوا

ہمنو ان جی کو سدھ کرنے کا منتر

اوم رت نام دیش گرد کو

اوم پھلا مارا ایشور تارا

جہاں جنون ارا پکا

کالی میرے ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

چتو رت پت کراست

جنم منت او پر مال ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بیٹھی کو اٹھاؤ۔

پنٹی کر بلاؤں

منت ویر سہارے

کام میں تڑپیں کرو گے تو ایشور کی دہائی۔

ماتا انجینی کی دہائی

سیدھا پاؤں پاؤں پر دھرو گے۔

تو بتیں دھار دودھ حرام کر دو گے۔

میری بھگت مٹی شکستہ پیلو۔

منت ایشور دا ج

مسادھن دے جی ۔ اس منتر کو روز بروز گھٹ یہی پڑھا جائے اور افراد کے

روز سوا پاؤں کی کوئی بھی ناک کے بھیدوں کو بھوگ لگا ۔

اور منتر کے دن ہنومان جی کا برت رکھے۔ اور منام کے وقت بھی بھوگ لگائے اور اس

کے بعد پ۔ جن کرے۔ اور تمام دن کوئی چیز نہ کھائے اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان

جی کا خیال رکھے اور دینے گئے منتر کا بیپ باقاعدہ کرتا رہے۔

اس طرح ہنومان اور بھیدوں سدھ دے جائیں گے۔ اور بدتم پاہو گے کریں گے۔

گیشتر مہاراجہ نو سدھ کر پیکا منتر

منتر مہاراجہ نو سدھ کر پیکا منتر

FREE AMLIYA T BOOKS

https://www.facebook.com/amlia.t/books

اوم ہرین پٹ سوامی

سادھن ودھی : من سویرے بستر سے اٹھ کر چپ پشاب کرنا اور
 کاہ پار اپنے من میں جا رکھے۔

چپ کرتے وقت انہی کی مالا اور سرخ رنگ کے چند ناکاٹک اپنے ماتھے پر لٹائے
 اور پھر گیش مہاراج کی طرف اپنا خیال کرے۔ جب خیال قائم ہو جائے تو اس وقت اس منتر
 کا بارہ بار چپ کرے۔

پھر گیش جن درشن دیں گے۔ ان کو پانچ پانی سے اشنان کرانے۔ ۱۰۸ ہوتی دے اور
 اس کے بعد ایک ماہ کا چپ اور کیا جائے تو گیش جن خوشی ہو کر ودھی سدھی دیں گے۔

دوبوی سدھ کرنے کا منتر

منتر ۲۔ اوم کارمکے داجو۔

اوم ہوں چلے جے جے سدھنا۔

سادھن ودھی : پہلے اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ چپ کر دو اور بعد چپ
 کے جو کانا آپ کو پسند ہو وہ پیمل کے پیٹرک پیچھے

بیٹھ کر بھوگ لگائے اور اسی طرح متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو۔
 دوبوی درشن دے گی جس چیز کی ضرورت ہوگی فوراً لاکر دے گی۔

مرگی کا منتر

منتر ۳۔ اوم اندر رکھیہ بیریم رکھیہ سوانا۔

سادھن ودھی : اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات مرتبہ بندھا
 دو اور ادھاب یہ منتر پڑھا کر تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور

اچھی طرح سے مال کر۔ مہبت مرگی دور ہو جائے گی۔

رکت کما دیوی کا منتر

منتر :- اوم برین رکت کھلے سہادیوی ترک ستھاپے تیما
چالیہ میر و مان کیما نیلے دست ہوں۔

سادھن ودھی :- صبح سویرے حاجات ضروری ہے فارغ ہو کر اس منتر
کا چپ کر د اور یہ جپہ باقاعدہ ہر روز ۱۰۸ یا ۱۰۸۰ بار

تک کرتے رہو اس سے دیوی سدھ ہو جائے گی، اس کے سدھ ہونے سے سب باتیں جتنی بھی

ہنومان کو سدھ کرنے کا منتر

منتر :- اوم جیوتی سرپ مہارام سولہیں ہنومان کیرا بھرو ماما انجنی
پوں کا پوت مہارشنو گر درپیت گونہ رگا پاتھ گنگا کتہا ستری

بھلی کا سنکا دس پوجا سورج منتر۔
ہنومان کی ماما پہلے اکاش کی اپسرا تھیں۔ ان کا نام انجنا تھا۔ دیوتاؤں نے
ان سے ناراض ہو کر ان کو اکاش کی سجا پنچ کی تھلا سے نکال دیا۔ اور واندربنا
کا روپ دے کر زمین پر اتار دیا۔

ایسا پہاڑ کی چوٹی پر گر گئی جہاں اس وقت دایو دیوتا کا گھر ہوا تو اس نے
انہیں اپنے اصل روپ میں دیکھا۔ ران سے دواہ کر با یعنی بیاہ کر لیا تب
ہنومان نے اوم مانجہ پڑھے جو ان اور بڑے برا سرا قوتوں کے مالک تھے۔

جب سسری رام پنچن جی کو برہما بس ملا اور وہ اپنے بھائی پلمن کے ساتھ
پنچن دیوتا کے ساتھ بنوں میں رہنے لگے۔ ایک جگہ ہنومان سے ان کی ملاقات

رام ہی نے ہنومان جی کو اپنا ایسا گرویدہ کیا۔ وہ سارے من پاس ہیں
 کے ساتھ رہتے اور جب لٹکا کا ماجہ راون سینا جی کو اٹھا کرے گئے اور رام جی
 نے لٹکا پر لشکر کشی کی تو ہنومان جی ان کے ساتھ تھے۔ رام جی کی سینیا ہیں ہنومان
 جی بڑی اہمیت کے حامل تھے۔ رام جی کے بعد وہی سینا پتے تھے۔ سنہ کو آگے ہنومان
 جی ہی نے لٹکا لیا تھی۔



ہنومان کو رہ کر کے ایک منزیر بھی ہے۔

ادم ادم ادم
 شرنی رام چندریکا
 آگنوں پشتا چکا
 بھتے کھتے کچھ آگے

جو بی بجزئی بجزئی
 شیشک شیشک سردانگ
 انگارنگا بجموتا
 است انگت ورتمان

دارتمان کتے مم
 کتے کتے پودما بھد ریکا پشا بھلی
 مم مم کرتے کتے کتے تغیر
 مدارتی پنچارنی اگنی سواما

سادھن ودھی یکسوئی سے اس منتر کو چالیس دن میں ایک لاکھ
 بار پراکرنا ہے۔

ہر روز پڑھنے کی تعداد ما خود مقرر کرے اور اسے روزانہ کتنی بار یہ منتر
 پڑھنا ہے۔

چالیس دن کے مسلسل سہ سے یہ منتر سرھ ہو جائے گا۔ اور اس منتر کے ذریعہ
 عالم بھر چاہے گا۔

اس منتر کو پڑھتے وقت شنگرت سے زمین پر حصار یعنی گول دائرہ بنالینا
 چاہیے کہ اس کے اندر بیٹھ کر اس منتر کا جاپ کرے اور ساتھ ساتھ ساگری جلاتا
 رہے۔ ساگری کے لئے مندرجہ ذیل فہرست ہیں۔

عود

لوبان

مندر

بائسٹل

باد تری

قرنفل

رنگ

دارچینی وغیرہ۔

منتر :- اوم جیوتی سروپ کرما

— انجنی پون کا پوت سبھا

مہادشنو مہادیو

مہاتری چھوٹی دھرن

ترجور چکا کا گیش

ہر جیت ورتہ ریکا پاٹ

گنگا گائتری کیسکا گائتری

بھری مکھان

سنگدک پر پا سورہ منتر

گرونگ گائیس سوامی۔

سادھن ودھی :- اس منتر کو ہر روز ایک ہزار بار پڑھنا ہے۔ درگتار

چالیس روز تک پڑھنا ہے۔

عالم کو پائے کہ بس جگہ منتر جا پے۔ جو دہاں پنے گائے کے گویرا لپ کرے

جب لپ ٹٹک ہو جائے تو یہ منتر شروع کرے۔

منتر مہادھنی رات نے پڑھنا ہے کیلے پڑھنا ہے۔ اور دہاں کوئی موجود

نہ ہو منتر کا لپ کرے وقت گزیرے گائے کے گویرا لپ کرے۔ اور ان کی ساگر

چلا ہوگا۔ جب تک منتر کا لپ کرے منتر نہ ہو تب تک ساگر کی گائے نہ ہوگا۔

https://www.facebook.com/groups/FreeAartiAtEverywhere

کھنڈ گروگر رکھو
 سوپ آسن بھارن کروں
 دوکھ درشنی باندھو رے مہنی۔
 میرا میری تیسری بیٹیکہ
 بھیجا پھوڑیکو جاٹ درشنی
 ملو گھور مار
 گھنٹ مار
 نہ مارے تو نہ ماما ابھنی کے پتر پاؤں دے

اوم سوہا۔
 سادھن دودھی ۱۔ کنواری کنیا کے ہاتھ سے کہتے ہوئے سوت کی مالا بناؤ
 اور اوپر لکھے ہونے منتر کو ایک سو آٹھ دفعہ پڑھو اور

پچھن کو دیوتا کی مورتی پر چڑھا دو۔
 سوا میر کا روت پنا کر رکھو۔ ایس پانچوں کا بیڑا بھی سانے رکھو۔ اس کے بعد
 پھر ایک سو آٹھ مرتبہ منتر پڑھو۔
 ایک شام بت نامیل دیوتا کی عیثت کرو۔
 اب منگل وار کو رات رکھو اور اس کے بعد اس منتر کا چل شروع کرو۔ ہر روز کسی
 اجاڑ جگہ یا پیس کے درخت کے نیچے جیتھ کر کے منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھو
 پچیس روپے تک بلا اندھ پڑھو۔

پچیس روپے تک بلا اندھ پڑھو۔
 اس وقت دیر آئے۔ جو عورتیں اس منتر کو پڑھیں
 FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
 https://www.facebook.com/amliaatbooks

سگریو دیوتا کا منتر

سگریو دیوتا بھی ہنومان جی کی طرح رام چندر جی مہاراج کی سینا میں تھے اور ان کے خلاف جنگ کی تھی یہ بھی ہنومان جی کی طرح بڑے بہاؤ اور بہادری میں نگران سے کم۔ دایو پرنا میں ان کے یہ روپ سر پہ دیا گیا ہے۔

سگریو دیوتا بھی نبوں کے واسی ہیں

سگریو دیوتا جنگلوں میں رہتے ہیں

یہ سارے بندروں کے سردار ہیں

انتہائی طاقت ور ہیں۔

منتر یہ ہے۔

حبیب رضا

ارم مہاکرم چریا دیکھا

نگ میں گاڑ سکے سکھی

رومی واڈورنا رار جھکاؤ۔

سگریو اوتار

نرت ستی مینس

دیو مینس

لوں ستی

ہاتھ کنا رگنی ل

کلیں کلیں تجوں تجوں

ماہگ میٹ سوام

سادھن ودھی ۔۔ دیوتا کی مورتی کے سامنے بروز گھٹن بوبان مبارک
پھول چڑھاؤ۔

اس کے بعد ہر روز رات کو مندرجہ بالا منتر دو ہزار مرتبہ روز پڑھا ہو گا۔
 چالیس دن کے بعد دیوتا درشن دیں گے۔
 عامل جو مانگے لائے گا اس کے دل کی ہر اچھیا پوری ہو گی۔

وگھشا دیوتا منتر

ہندو دیار ملا میں اس دیر کا روپ سروپ یہ ہے کہ چہرہ بکرے کا بت اور
آلہ سب کی انسان کا۔

اس دیر تا کو سدھ کرنے کا فتر یہ ہے۔

منستر ۱- اوم نموومان

— — یونتا گنہتا

گھومتا رہتا رہتا

سی جاپ بنتا۔

دُشمنِ مخلصِ بھوت پریت پروایو

بہ نیک شریک و اسانچا

ساروہن ودھن اپنی مشعل دار کو ہنومان جی کا برکات رکھے گا اس منتر کو پڑھتا

تشریح کریں

مہرہ عامل سے اجابہ ہو کر جاگواں مشترک کو ایک ہزار بار پڑھے۔

چالیس روز کا چلہ ہوگا۔

یہ ستر صرف سات کو ہی پڑھا ہوگا چالیس دن کا چلہ پورا ہونے پر دینا ش ہو کر
۲۷ کو اپنا درشن دیں گے۔

حال کو چاہیے کہ اس موقع پر فوراً اس کی اچھیا بیان کر دے۔ پوری ہوگی۔
اس دیتو کو سدھ کرنے کا ایک ستر یہ ہے۔

اوم نمو ادیش

گردگا اوم رنگہ انگہ

سوہنگ سوہنگ سوہنگ

کرینگ کرینگ کرینگ

اوم نو سوہنگ سوہنگ صیب رضا

گردگا اوم رنگہ

شری نو اس وچا

اشیور سودا چا

نشور سودا چا

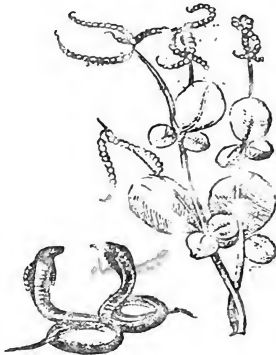
برہ سودا چا

سحر ایتھاقیر

جڑی بوٹیوں کا حادو



FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



زہریلے پودوں اور جانوروں نے ابتدائی انسان کی زندگی میں بڑا اہم کردار ادا کیا
انہی اور توہمات کی فضا میں گھل ہوا انسان زہروں کو مذہبی رسوم اور جادو کی
تقریبات میں انغماس کرتا رہا۔

زہریلے پودوں اور سانپوں کے زہر سے آلودہ تیراؤہ لڑائیوں اکثر مذہبی عقائد اور
مذہبی رسوم میں جڑیں بٹھاتی ہیں۔ جیسے کہ مذہب اور جادو سے علیحدہ ہوا گیا
تو زہر اور ان کے زہریلے اثرات کا گہرا اثر مذہبی عقائد سے

اللہ تعالیٰ نے پودوں، جڑی بوٹیوں اور پھولوں پر تصویری نشانات نقش کر دیے ہیں جو ان کے خواص کی علامتیں ہیں۔

اس اصول علامت کے مطابق کہ ہر صدیوں رائج اور اب بھی ہے دوائی پودوں کی کچھ خصوصیات ان کی جڑوں، پتوں یا پھولوں کی شکل کے مطابق ہوتی ہیں۔ یہ خصوصیات از اسراض سے منعلق ہوتی ہیں جن کو وہ پودے وہ بڑی بوٹیاں، غلستان طور پر شفا دیتے ہیں۔

بچھڑکے ڈانگ کا تھوڑا جڑی ازیرہ سفید اور پھوڑم بوٹی سے ملان کیا جاتا ہے۔ ناگ یعنی اور سانپ بوٹی سانپ کے کاٹے کا مہرب علاج ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم سے لے کر اب تک ستیا سیوں، سیا گڑوں اور جاگڑوں نے ان سے کئی چیزیں ان کی ہیں۔

آج کل کو یہ بات یاد ہے کہ قسم قسم کے اینٹیا میں جودہ اور افسردگی میں بھڑک متعل میں درحقیقت وہ اینٹیا یعنی دمر بوٹی کے جوہر ہی کی اولاد میں اور تالیفنی طور پر تیار کئے گئے

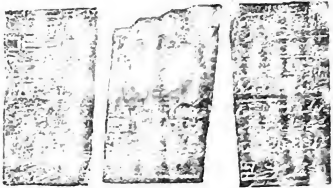
استواء آب و ہوا والے براعظوں کے جادوگر ایک ہی جنس کے پودوں یعنی (Lycium, Lycium, Lycium) کے جوہر ملا کر ان کو سمونی سے کوڑھ اور خندام کے مریضوں کا علاج کرتے تھے۔

علاقہ جنت منتر، آٹنے میٹھے، تعویذ گندے سے ہو یا جڑی بوٹیوں کی دوائیوں سے ملان کے فن کی مہارت میں انسان کی طویل جستجو کی کمافی کے دست و پائی اثرات راو عرب حبیب اور عامل رومانی احمد الغافق کے جادو کے اثر رکھنے والے دوائی پودوں کی کاشت اور تالیف کے مطابق ہے۔ اس حبیب اور عامل رومانی نے اپنی یا من میں جادو اثر پودوں کی تصاویر دکھائی ہیں۔ ان میں آٹس کا پورا ایک ایک خاصانہ

سے دکھایا ہے۔

کسی زمانے میں اس پورے کی شمالی افریقہ اور جزیرہ تاجینہ میں اس کی بکثرت
داشت کی جاتی ہے اور وہاں کے جادوگر بھی اسے انہیں اپنے جادوئی عملیات میں استعمال
کرتے تھے۔

سمیری شہر شپور کے کنڈرات سے دریافت ہونے والی درجن ذیل کوں جو چار ہزار سال
سے پرانی ہے اور طب پر دنیا کی قدیم ترین کتاب قرار دی گئی ہے۔
(لوح سمیری)



اس لوح سمیری بزر جادو کا اثر رکھنے والی جڑی بوٹیوں کے دروائے تھے اور استعمال کے
طبعی طریقے لکھے گئے ہیں۔

ایہ برس پچاسی برس کا کھڑا جو مصر کی قدیم ترین معلوم طبی مینوکل ہے اور دو ہزار سال
قبل مسیح کے دور کی ہے۔ اسے جرمن ماہر اثرات، مصریہ ایبرس نے ۱۸۷۲ء میں ایہام

دوسرے علم کے ساتھ لکھا ہے۔
دیرینہ ترین نسخہ جو مصر کے
FREE MYVAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/freefamilybooks

رح کا شافی علاج ہے۔

رگ کہتا ہے کہ اس قدیم تر مصری طبی مینوکل میں لکھا ہے کہ قدیم مصری طبیب
در ساحر برچہ کے پھولوں کی دھونی سے نسیان، اساق، مالینڈیا اور ہمشیا کا علاج کرتے
تھے۔ برچہ کے پھولوں کی خوشبو میں یہ جادو ہے کہ اسے سونگھتے رہنے سے سیلان الریمین
بکھریا اور ماہراری کی جملہ بیماریاں کثرت حیض یا قلت حیض دور ہو جاتی ہیں۔

اس قسم کی جادو اثر جڑی بوٹیوں کا ذکر پائینٹز میڈیٹریٹیکا میں بھی ہے
قدیم جین کا ایک ساحر طبیب جون ہلگ بر قسم کے بیماروں کا علاج ایک دوائی پتنگ
ہوسو کے کیا کرتا تھا۔ وہ مریض کے ذرا نعنوں میں ایک ایک چٹکی نساوڑے دیتا۔ یہ
نساوڑہ سنچاوا (CANNALISOLIA) کے پھولوں کو جلا کر تیار کرتا تھا۔ بیمار کیسا ہی پرانے
نہ ہواس کی طلسمی نساوڑ کی ایک چٹکی سے دور ہو جاتا تھا۔

نیپال اور تبت اپنے قدرتی حالات کی بنا پر جادو اثر دوائی پودوں کے اعتبار سے
بے حد مالا مال ہے یہاں جڑی بوٹیوں کا قدیم ترین طریقہ علاج آج بھی مروج ہے۔

رگ وید جو ۲۵۰۰ اور ۱۶۰۰ قبل مسیح کے درمیان لکھے جانے والے ایک ہزار ہجڑوں اور
تروں کا مجموعہ ہے۔ بات درج ہے کہ ہمایائی پودوں میں جادو ہے ان کو شفا بخش کے
سے انا کیا جاتا ہے۔

شام وید، مجرید، احمد وید اور جادو کی بیشتر کتابوں میں جڑی بوٹیوں کے طبی خواص
پر اسے میں جو کچھ لکھا ہے اس کا کچھ حصہ ہم یہاں پیش کرتے ہیں۔

اگر کسی صدمت کو بھوت پریت نے دوہج رہا ہو۔ اسباب زہرہ جو تو بھٹک متروک کے
پانی میں گھونٹ کر اس کو سکھائیں اور پھر اسے آسپ زہرہ کو دھونی دیں۔ اس کا آسپ دور ہو جائے گا
جی۔ یہ لکھتا ہے کہ اگر کوئی بیمار ہو جائے ہے۔



(منتر)

پانی نکال کر کان میں
ڈالنے سے درد دور ہو
جاتا ہے۔

وسطی امریکہ کے بعض سحر بست لوگ فصل بونے سے چار دن پہلے برہم کے پاس
جانا ترک کر دیتے تاکہ تخم ریزی سے ایک رات پہلے پوری شدت سے اپنے شہوانی جذبات برونگار
وکیں۔ جب زمین میں نہ سم ٹالا جاتا تو عین اس وقت بعض لوگ جماعت کرتے تھے یہی نہیں کہ
انسان کی نباتاتی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ بیڑ و لاد سے ادگ بوٹے بھی اپنی خوبیاں اور
خوابوں کے مطابق انسان پر اثر انداز ہوتے ہیں قدیم زمانے سحری طبیب اس حقیقت کی پیدوار
تھے۔

یہی جڑی بوٹیاں جنٹر منتر کے ساتھ یا بھی اس کے بغیر علاج معالجے میں برقی باقی تھیں
ترباق اور زبرد دونوں ہی ساحر طبیب کے پتارے کی چیزیں تھیں۔

نباتات کا اثر اس بات سے واضح ہے کہ لوگ پیڑ سے اپنے آپ گرا ہوا پھل نہ کھاتے
بلکہ کہ ایسا کرنے سے ان میں لاکھڑائے اور گرنے نے کاروگ پیدا ہو جاتا تھا۔

قدیم زمانے میں اگر کوئی شخص برتن یا بھون میں شکر تندی رکھ کر بھول جاتا تو پھر اسے
کھانے سے گریز کرتا کیونکہ بھولی برہمی چیزیں کھانے سے ان کا حافظہ جاتا رہتا۔

وسطی آسٹریلیا کے ماہر خشک سال کے زمانے میں اپنے آبا و اجداد کی ادا و ارج کو بھاتے
مورا مورا کہتے۔ بارش ہونے لگتی۔

یونان میں جلاوٹ کر جب بیمار کرتے اور بوس نکالتے نکالتے ٹھک مار کر بیٹھ جاتے
تو یہ بوس دیتا مائے رکھ کا بوسہ نہایت آخری وقت استعمال کرتا تھا۔

وہ شام لڑ بڑائی ایک شان توڑا کر اسے ایک خاص پتے میں ڈال کر بیٹھ جاتا تھا۔

ڈالنے سے پانی حرکت میں آتا۔ اس میں سے دھواں اٹھتا اور مینہ برسنے لگتا۔
 جڑی بوٹیوں کے حسی اثرات کی کتاب (Hearb and Magic) میں مزید
 بوٹیوں کے بارے میں یہ لکھا ہے۔

سیلی ڈونیا

ماہ میراں :- یہ اس موسم میں اگتی ہے جب کہ عقاب اپنے آشیانے
 بناتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس بوٹی کو مرنے والے کے دل کے ساتھ
 اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا۔
 یہی بوٹی اگر بیمار آدمی کے سر ہانے رکھ دی جائے تو اگر اس نے مزاجت تو ٹھانے
 لگے گا اور اگر نہیں تو روئے گا۔

گھل بچھوا :- اگر یہ بوٹی میاں بیوی کو گوشت میں کھلا دی جائے تو
 ان میں محبت بڑھ جائے گی۔

چیری و نیگل

گل تنگرا :- اس کی خوشبو عورت اور مسرد میں ہنسی بڑھائے اور
 تیز کرتی ہے۔

سینگ گراس

ماریہ :- اس کی خوشبو سے سانپ بچھو اور اس قسم کے دوسرے
 حشرات الارض دور بھاگتے ہیں۔

چینی رائل

قرنج منٹک :- اس کی خوشبو خواب دور ہوتی ہے۔ اس بوٹی کو سونگتے ہی

نیند آ جاتی ہے۔
 اوف کھارا :- یہ بوٹی جس انسان سے پاس ہوگی اس پر کوئی جادو توڑنا نہ ہوگا۔
<https://www.AMLIYAATBOOKS.org>

ورسیتا۔ اگر اس بون کی جڑ پھٹے کے جسے میں ذال دمن جائے تو دوری
 آسانی سے دانت نکالتا ہے۔

فقطورس۔ جس صورت کی آئینہ اثر رہی ہو اس کو اگر یہ بولتی سونگھاؤں جائے
 تو اس کی آنول فوراً خارج ہو جائے گی۔

پیپل، دولت کی دیوی کشمی کو سدھ کرنے کے لئے ہر روز رات کو دس بجے کے
 بعد پیپل کے پتڑ سے سماجی لگائیں۔ ساگر می ملائیں۔ درن ذیل منتر پانچو
 بار پڑھیں۔

اوم شری مہاکشمی دیوی نمہ

چالیس روز مقررہ وقت پر سماجی لگائیں۔ دولت کی دیوی کشمی سدھ ہو جائے گی۔
 تنگی دولت دے گی۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲

اس تعویذ کو پیپل کے پتے پر کشتوری
 سے مکھیں خوب کے مکان میں لگیں دفن
 کر دیں۔ چالیس روز کے بعد محبوب خود بخود
 آجائے گا۔ تعویذ ہے۔

۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹

کینیر۔ درن ذیل نقش جو نیچے
 پر کالے بکرے کے خون
 سے لکھ کر کینیر کے درخت کی شاخ
 سے باندھ دیں۔ بیس روز کے بعد
 محبوب خود بخود پیش کرے گا یا دے
 گا۔

کنڈیاری :- کنڈیاری کی جڑ کو چاند گرہن والے دن چاندی کے تعویذ میں منڈوا

————— کر عورت کے گلے میں باندھیں۔ اٹھراکی بیماری در ہو جائے ل

جوا دار :- کافور اور دیودار کی کلڑی دونوں خوب پیس لیں اور پیس کریں

————— جس عورت سے ہم بستری ہوگی وہ تائب ہو جائے گی۔

آڑو :- آڑو کی جڑ کو کچے سوت کے ساتھ نادل میں اسیں وضع حمل میں

————— عورت کی کمر سے باندھ دیں۔ بچہ آسانی سے ہوگا۔

دھتورہ :- پکھ نچھتر میں دھتورہ کی جڑ، ڈنڈی، پھل، پھول اور پتے لے کر اس میں

————— عینس کا خون سفید زیرے اور گول کے ساتھ ملائیں۔ اس کی گولی بنائیں

اس گولی کی دھوئی جس عورت کو دیں وہ محبت میں دیرانی ہو جائے۔

چبڑی :- چبڑی کی کلڑی کو صاف کر کے اس کی صواک بنار والے مریض کو کرائیں

————— بنار کیا بھی جو اتر جائے گا سب رخصت

سہا بنجنا اور ناگ کبیر :- دونوں چیزوں کو خوب پیس کر سرمد کی طرح

————— ہنکروں میں لگائیں نیند نہ آئے گی۔

—————

نیاز بوج :- یہ پودا ریں میں کوئیوں میں سجاوٹ کے لئے لگاتے ہیں اس کے

————— پتے کو تر کر مسلا جاتے تو اس میں سے بڑی تیز خوشبو نکلتی ہے جو

بڑی مدت اگزا ہوتی ہے۔ اس کے پتے پر مہین کے پاس بیٹھ کر منتر پڑھ کر بھونٹے۔

بروز یک پتے پر ایک - رتبیہ منتر پڑھے۔

ادم - شری - درگا - دیوی - انگا شروپی

—————

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

پتہ نور میں کے سر ہانے رکھ دے۔ چالیس روز منتر پڑھے۔ جب چالیس پتے پہنچ گئے سر ہات اکٹھے ہو جائیں تو انہیں دریا کے بہتے پانی میں بہا دے۔ یہ منتر تپ دی و س کے لئے اکسیر ہے۔

درگدہ۔ یہ جستر ہر طرح کے درد کے لئے مفید ہے۔ روز رات کو ذقن منور۔
 — پر برگد یعنی بڑکے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے
 چالیس دن میں جستر سدھ جائے گا جس کسی کو کہیں بھی اور کیسا بھی اور کیسا ہی درد کیوں نہ ہو اس منتر کو پڑھ کر پھونکے۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

(منتر) اوم انو ہو ستا جن سنانتی

پنگے مہرب سوت انا کسی

رب در مہانانت موپنے

لیکر۔ کسی جنگل میں جا کر لیکر کے درخت کے نیچے سداھی لگائے ساگری
 — لوہان جائے۔ یاد رہے کہ سداھی جتنی ندی کے پانی سے بنا کر لگائے اور
 سداھی میں منتر پچھم کی طرف کر کے بیٹھے۔

منتر چالیس۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ یہ پھوت پریت سدھ کرنے کا منتر ہے۔



جب منتر سدا جائے تو جس پر بھوت بریت گا سایہ ہو اس پر تین روز یہ منتر پڑھے
 کہ ہونے جوت پریت جاگ جائے گا۔ آئیب زدہ اچھا ہو جائے گا۔
 ہر کوئی بڑا آئیب زدہ ہو تو وہاں بیٹھ کر یہ منتر تین روز تیز ہزار مرتبہ پڑھے
 آئیب وہاں سے بھاگ جائے گا۔

منتر :- ادم شری دھن دھن جوتیشوری راگیشوری
 اگنا جویکارتیکارنگک یام سوا۔

بھوت دور کرنے کا منتر نمبر ۲

یہ منتر اکیس روز تک اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بھوت نے کسی انسان پر
 قبضہ کر رکھا ہو یا کسی مکان پر بھاگ جائے گا۔

منتر پڑھنے سے پہلے اس انسان یا مکان کو بنی یا گیدڑ کی ٹکی کی دھونی دیں۔ اس
 کے بعد لکڑی سوکھی چھال ہلا کر دھونی دیں۔

منتر :- ادم نواوم ہیرن ہیرن
 ہرودن نو بھوت نائیگا

ست جھون بھڑانی سادھے سوئی۔

بھوت پریت سدا کرنے کا منتر :- یکو نے دھنت تلے جب اس میں
 پہلے پہلے پھول لگے ہوں ہر روز یہ منتر

محرات گئے وہاں ہلا کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ سادھنہ۔ دھن مین یعنی یہ منتر جڑتے
 ہوتے سدا کا منع کیمڑی سمت ہونا چاہیئے۔

تھوڑے پالیس روز اس منتر کا چھاپ کر منتر کے بعد بھوت سدا ہو جائے گا۔ ہر نام ما
 لٹ گا۔ ہر چاہو گے کرے گا۔
 FREE AMLT BOOKS GROUPS
 https://www.facebook.com/groups/freeamlbooks

ادم کراگ گریگ کرڈنگ منہ ہومات نمہ
ادم شرنگ شرنگ شرڈنگ منہ چند سے نمہ
ادم ہراگ ہرنگ ہرڈنگ منہ شستہ نمہ

بھنگرہ، گوکھرو، گردچن :- بھنگرہ سیاہ، گوکھرو اور گردچن بلوں سب کو ماکر
کوٹیں اس کے گویاں بنالیں جب کسی ماکم یا نعل
میں پانا ہو گولی کوڑ گولا اس کا ٹکٹا لٹتے پر لگائیں۔ حاکم مہربان ہو اہل عقل میں قدر و منزلت ہو
مدار :- کچھ پنختر میں مدار کی جڑ بھیڑ کے تازہ خون میں مل کر کے رکھ چھوڑیں اس
کو کاجل کی طرح اٹکھوں میں لگائیں۔ سب بخت و مرانی۔ پیش
آئیں گے۔

دھتورہ :- کچھ پنختر میں دھتورہ کی جڑ، ڈنڈی، پھل، پھول، پتا ان سب
کوٹ کر بھیس کے تان کے ساتھ اس میں زبرہ سفید اور گولہ کے
ساتھ مل کر کے گولی بنالیں۔ اس گولی کی دھوئی جس کو دی جلتے گی۔ وہ میطع ہو جائے گا۔
ریحان :- اس گولی کو، گریزی میں (ocimum Basilicum) کہتے ہیں۔
اس بوائے کے پھول جب کہ آسمان پر بارش کے بعد دھک ٹپک ہو۔
توڑے۔ ان کو پاس رکھے یا دھوار اور سینچر وار کو ان کو ران کی دھوئی دیتے رہیں۔ دشمن کو
کوئی دار اثر نہ کرے گا

پان :- منہ میں پان کی گولہ یا رکھ
کو ایک کچہ بانٹھ کر یا



میں نہاتے اور پانی سے کچھ دھوئے بغیر سب
کسی سفید لینی شاکر دھار سے جین اسی
آٹے یاں خرنک مٹا ہوا۔ کسی منہ

میں دیوار میں منتر مخصوص کی مشابہت کی ایک کلکڑی لگی ہوتی ہے۔ اس کو شیرو گلک بکتہ میں
سات بار دل میں یہ منتر پڑھے۔

نرخن نرخن بہنور ترنجن

تام تارا ٹوٹے

فلاں کی بیٹی فلاں کا پاؤں چھوٹے

فلاں بنت فلاں کا مطلب یہ ہے کہ جس عورت کا پاؤں چھٹانا ہو۔ اس کا اور
اس کی ماں کا نام لے۔

اب شیرو گلک کو گڑگل کی دھرنی دے، اور وہاں سے بیدھا اس عورت کے گھر پہنچے جس
کا پاؤں چھٹانا ہو۔

پان کی گورری دھچوریا میں نہا ہے رقت اس نے منہ میں ڈالی تھی ابھی تک اس
کے منہ میں ہونی چاہیے۔ اس کی پیک زقصر کے زاندر نکلے۔ پیک بدستور منہ میں جمع ہونی
چاہیے۔ اب وہ پیک اس عورت کے مکان کی دیوار پر لکیر کی صورت میں ایک طرف سے
دوسری طرف تال دے۔ خیال رہے کہ پان کی پیک کی لکیر کسی جگہ سے ٹوٹے نہیں۔ بڑی
برتنیاری سے کام لے اور پھر یہ منتر پڑھتا ہوا واپس لوٹ آئے۔ اور منہ میں رکھا ہوا
پہنایا ہوا پان نکال کر کسی ڈیسے یا کپڑے کی دھجی میں محفوظ کرے اور یہ منتر پڑھے۔

اڈ سپان بہنہ پان

سقاچہ منہ مسان

نہی کہ پڑی اٹا گین

پان کی بیٹی پان

سری راس دگاتھ کی

یہ سارا عمل اکیس دن ہر روز کرے۔ اکیسویں دن اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اسے ماہواری سے پہلے ہی بے تحاشا خون آنے لگے گا آٹا کسی ماہواری میں بھی آتا خون نہ آیا ہوگا۔ اور پھر وہ خون کسی طرح بھی بند ہونے میں نہ آئے گا اس عورت کو اپنی جان بچانے کے لئے پڑ جائیگی۔

۱۰۔ اس خون کو بند کرنے کا یہ ایک ہی طریقہ ہوگا کہ وہ پان ڈبیرے یا کپڑے کی دھبے میں محفوظ کر کے رکھا ہوگا اس میں سے ذرا سا پان لے کر اس عورت کو پان میں کھلایا جائے۔ یہ عمل ان دنوں میں کرنا چاہیے جبکہ چند ماہر سپیک راسی یعنی قرآن معرب میں ہوں۔ لیعمول یہ سینچریا اتوار کے روز رات کے دس بجے یہ عمل کرنے والا دریا پر گئے دایں ہاتھ میں سہی کا تکیلا اور بائیں ہاتھ میں میوں لے۔ دریا کے کنارے پر کھڑا ہو جائے۔ نظر آسمان کی طرف رکے اور یہ منتر پڑھے۔

کالا کلا ماہواری سو بن تارہ ٹوٹے

اس عورت کا پاؤں چھوٹے

”اس عورت کا“ کہتے ہوئے وہ عورت تصور کرو جس کا پاؤں چھڑنا ہو مندرجہ بالا منتر پڑھیں یا پڑھنا۔ ہر روز یہ منتر چالیس مرتبہ ہی پڑھنا ہے اور نظر آسمان کی طرف رکھنی ہے جس وقت آسمان سے ستارہ ٹوٹے منتر کو سہی کے تکیلے کے اوپر چوکھ کر گھٹے کو میروں میں چھوڑ دے لیکن خیال رہے کہ تکیلا میوں کے اوپر پار نہ ہونے پائے اسی وقت اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اس کو خون آنے لگے گا اور جب تک تکیلا میوں سے نہ نکلا جائے گا عورت کو خون جاری رہے گا جس وقت سے کوئی بیرائنا ہو اس کا پاؤں چھڑنا کرتے ہیں۔

اس عمل کو یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ آسمان سے آٹا ٹوٹنا نظر نہ آئے جاری رکھا جائے جو سکتا ہے کہ

منتر پڑھتے ہوئے پہلے دن ہی آسمان سے ستارہ ٹوٹا نظر آجائے اور پہلے دن ہی منتر پڑھا جائے لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے ورنہ یہ منتر پڑھنے والے کو بیس دن کے اندر دیکھ چالیس دن کے اندر اندر دکھائی دیتا ہے مدد چالیسویں دن۔

ناگ سوراولی : ناگ سوراولی

ایک بوٹی کا



نام ہے یہ ہمالیہ پر رست کی وادیوں میں کثرت سے پائی جاتی ہے میدانی جنگلوں میں بھی تلاش کرنے سے مل جاتی ہے ساتھ اس بوٹی کی مہک سے مست ہوتا ہے۔ بردقت اس کی شاخوں سے پھیلتا ہے۔ اس کی جڑوں میں اپنا میلا جاتا ہے اس کے میوے کو جویر کی شکل کا جاتا ہے ساتھ بڑے شوق سے کھاتا ہے۔

اس بوٹی کے پتوں کا جو شاندا تین پانے سے مرگی کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔

پانچلو کو اس کی دھوئی دی جائے تو وہ بااصل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

بازو کا اگر کاٹ جائے تو زخم پر اس بوٹی کا رس نرم پڑ چکاتے اور اسی بوٹی کا پتا

اس پر باندھ دے زخم سے دن میں ہو جاتا ہے اور پانچلو ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

گلو کے گلو کے پتے پر نکالی مٹی کے گھو سے یہ جستر رکھ کر اسے دیوان کی دھوئی

کے پتے کا تعویذ ہے۔ پانچلو کا رس باندھ دے اور جس سے

میت ہو اس کا نام بھی پانچلو کہتے ہیں۔ پانچلو کا رس باندھ دے اور جس سے

میت ہو جائے تو جنت میں جاتا ہے۔

اور سات رات تک چاندنی میں رکھے اور ہر روز گل و دھاک یعنی ٹیسو کے پھولوں کا
بخور دے اور اس کے بعد اس کو دریا میں ڈال دے تو پانی برے ۔

الابچی :- اگر آماوش پچھ پنہتر شکروار یعنی جمعہ کے دن انسان اپنے بدن کا
خون میل اور پسینہ لے کر چھوٹی ٹالپچی کے اوپر مل دے اور وہ الابچی جس

کو کھلا دے جنت میں بے قرار ہو جاتے ۔

دھتورہ اگر سینچر وار کے دن آترا پھا لگتی پنہتر میں سیاہ دھتورہ کے پتے اور بنا کھ پنہتر

میں دھتورہ سیاہ کی شاخ اور مول پنہتر میں دھتورہ سیاہ کی جڑ اور بہرنی پنہتر میں

سیاہ دھتورہ ! پھل اور پچھ پنہتر میں سیاہ دھتورہ کے پھول لے کر کافور اکبر اور گورد چن میں
حل کر کے اس کی گولی بنا کر اپنے پاس رکھے اور اسے گیس کر اس کا ٹیکا پیشانی پر لگاتے تو درگن

میں برد عزیز نہ

شیشم ، ٹالپچی ، اگر شکروار کو کڑا پنہتر میں جمع کے وقت غبار کاغذ پر سوزن

شکل کا گول دائرہ بنا کر اس کے درمیان میں محبوب کا نام لکھے اور

اس کے گرد حروف ا ح ل ت ر ج ا ل کھ کر شیشم کے دھت سے باندھ دے تو مطلوب محبت

میں بے قرار اور دیوانہ ہوگا ۔

تقد ہر بہ بروز بدھ لربشا کھ پنہتر میں

دن نکلنے سے پہلے ننگا ہو کر

تھوہ کی جڑ اکھاڑ کر لائے اور مول پنہتر میں

اس کی منہ بنا کر دشمن کے گھر میں گاڑ دے

اس کے تو کوں میں تو لائے جھگڑا ہوگا ۔

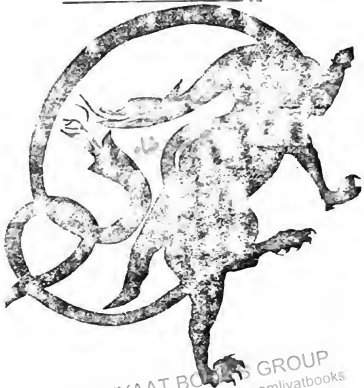
بے شک یہ سب باتیں کھانا یا پانی سے

بے شک یہ سب باتیں کھانا یا پانی سے

بے شک یہ سب باتیں کھانا یا پانی سے

نیم ل بڑت بھی یہی مل کرنے سے ہی لپہ ہوتا ہے۔
 پیل: اگر بردز اتوار دشمنی چہتر میں پیسپل کی شان جو بس اسلی بھی
 ہر کسی مکان میں گاؤدی جائے تو اس گھر کے رہنے والوں میں اچان ہو۔

جانوروں کے طلسمی اثرات



FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

قدیم اعتقادات کے مطابق پرنندوں، درندوں اور جانوروں کی روحیں عالم باہر میں مساح
تھیں۔ قدیم سیری، صودی، آشودی، یونانی، ہندی، ہندوستانی اور چینی باشندے مختلف
پروں اور درندوں کوئی نہ جادو منسوب کرتے تھے۔ کونگ جو کے مقام پر ساد مور یونگ
کی کھدائی میں گتاروں اور پتھری تصویروں کی صورت میں ایسا بہت سا مواد دستیاب ہوا
ہے۔ جس سے پرنندوں سے منسوب جادو پر روشنی پڑتی ہے۔

قدیم شامانی اعتقادات کے مطابق عالم اسفل میں پتانیوں کی مگرانی تھی۔ تو نگوس سامان کا ناگر
جو ریڈز کے لباس کی بدلت عالم اسفل میں اترنے کے قابل تھا۔ سر پہ پناہ دار کردہ عالم بالا پر بھی
جاسکتا تھا۔

اس قسم کے عقائد سائبرائی دیو مالا میں بھی ملتے ہیں افسانوی بالور جس میں ہرن، شیر، بیٹا
باتم، گینڈا، سانپ کے تشابہات ملتے ہیں۔ بنی ہوئی تہذیبوں کے ادوار میں ایسے جادوگر بھی
ہو گئے ہیں جو پرنندوں اور جانوروں کے ذریعے جادو کر سکتے تھے۔

ایک حمود جادوگر نے سوط لاش مال ہی میں میرو پوٹیمیا کے ایک محل کے کھنڈرت
کھدائی میں حاصل ہوئی ہے جس کا نام لاقیمور تھا۔ اس کی سوط لاش پر مختلف قسم کے جانوروں
کی شکلیں بنی ہوئی ہیں۔

چین میں پانچویں صدی قبل مسیح میں، چرمونگ سمبہ کا سر کا ایک پناہ دار، جو اشاریت سے
مہر پر تھا اس زمانے میں مشرقی ایشیا میں رائج بے حقیقت، باشندوں کے مذہبی خیالات اور جادو
کی رسموں کے بارے میں خاصی روشنی پڑی۔

قدیم کوریا کے شکاریوں کے نزدیک جانور ناقظ مخلوق کی حیثیت سے رکھتے تھے جانور کا مارنا آسمانی
مخلوق کے لئے جیٹ جڑھانے کے برابر تھا۔ اس سے شکاریوں کو اس بات کی اجازت مل جاتی
تھی کہ وہ جانور کی جھلی اور گردہ مالی قربانیاں کو اپنا لیں۔

تہذیبیاتی اہل انسانی کو سب سے زیادہ جادوئی، شیطانیات کے حامل تھے

اور انسانوں اور حیوانوں کے درمیان جتنی شرکت کے خیال پر قائم طلسمی پرستش فطرت پر عمل پیرا تھے۔
گوگر بر سلطنت کے بانی چوہدری کی کہانی کی شکار کی رسومات اور روایات بڑی وضاحت سے
انسانوں اور جانوروں کی شرکت کو ظاہر کر گئے ہیں۔

روایت میں آیا ہے کہ سیر کے دوران میں دریا کے ویڑنا کی بیٹی کی طغانات آسمانی تہنشا کے
بیٹے ہاموس سے ہوئی۔ اس کی اس سے دوستی ہو گئی اس کے بعد حمل ہوا اور اس نے ایک انڈا دیا
یہ انڈا پہلے ایک کتے کے سامنے پڑا۔ اگلا پھر ایک سور کے سامنے بیگڑا۔ ان میں کسی نے اسے نہ ہوا
پھر اس کو شاہرلو پر زکھ دیا گیا۔ گھوڑے اور بیل بھی اس سے کتر کے پلے۔ پھر اس کو ایک کھیت
میں رکھا گیا۔ جہاں پر پرندوں نے اپنے بروں سے اس کی حفاظت کی۔ اس انڈے سے خوبصورت
چوہرہ نکلا۔

چنانچہ جانوروں اور انسانوں کے درمیان ایک غیر محسوس مٹا ہوتی لگاتاری قائم ہوا جس
سے جانوروں کی اشاریت اور انسانی زبان معروض و جود میں آئی۔ جس سے جانوروں کے طلسمی اثرات
بڑے بڑے ہوئے۔ بہت کچھ معلومات فراہم ہوئی۔

رگ وید میں کچھ ایسے منتر بھی ہیں جن سے بظاہر ہوتا ہے کہ ارواح کی طرف جانور بھی اپنی صورت
کی وجہ سے آدمی کی زندگی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

جنوبی افریقہ میں چوہوں کے بالوں کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ جنگ کے دوران میں ان کی
لگہ بٹھ باقی جیش اٹھنے لگتے۔ تو اپنے بالوں میں چوہوں کے بال بھی رکھ لیتے۔ یہ وہ دشمن
سے وارے پڑنے لگتے جس طرح چوہے کو پتھروں ڈھیلوں سے مارنا حال ہوتا ہے اسی طرح ان
سے بڑا۔ مٹا خال مٹا نہ ہے کے بال تو بدم پران کی حفاظت کرتے۔

جس بات سے چوہوں میں یہ سمجھ بگڑ گیا کہ وہ لوگ مینڈک کی کھال پتھروں سے لگاتے ہیں اور
دشمن سے مقابلہ کرتے لگتے۔ تو اس کے نتیجے میں چوہے بھی مینڈک کی کھال پہناتے رہے
تو بھی پسواں ہوتے رہے۔

اور جاہلیت میں عرب اپنے مفہور مقام کو بڑھنے کے لیے بڑی خوشی ترکیب کرتے۔ اور
تہہ جادو کا ایک دائرہ کھینچنے اور پھر اس کے درمیان میں میخ ٹکا کر دھاگے کے ساتھ ایک
کپڑا باندھ دیتے اور اس پر گوہ کا خون چھڑک دیتے۔ یہ کپڑا اٹھوڑتا رہتا اور رختہ رختہ ہاٹ کر
سے پھٹتا چلا جاتا۔ جوں جوں دھاگہ پھٹتا جاتا توں توں ان کا منہ رگھام واپس لوٹتا آتا۔

نیز ان کے لوگ جھگ میں جانے سے پہلے سانپ کو بلاتے اور پھر اس کی راکھ کو اپنی
ٹانگوں سے مل لیتے اور یوں جھگ میں ان کو سانپ نہ ڈسنے پاتے۔

سولانیا کے چور جو دکانوں میں جا کر مال ڈالتے وہ پہلے کسی اندھ میٹھی کو بھلا کر اس
کی راکھ سنبھال کر رکھ لیتے اور پھر جس دکاندار کو لوٹنا چاہتے میٹھی کی راکھ اس کے سر
پر مل دیتے۔ جس سے دکاندار کو کچھ نظر نہ آتا۔ وقتی طور پر اندھا ہو جاتا۔

ہونانیوں کا خیال تھا کہ اگر کوئی کتا بڑا پرلایا جائے تو بال کالے ہو جاتے ہیں۔
جو بڑے ٹیٹھی مال کی جائے وہ گرنیاں کالی بنی میں اپنی روح داخل کر دیتی تھیں۔ پھر یہ کالی میٹھی
جس بیمار کے ٹھہراتی وہ ہلاک ہو جاتا۔ اگرچہ اس میٹھی کو کھانا بے حد مشکل وقتاً اگر اسے کوئی
مضروب کرتا تو جادو گر فنی کو سخت چرٹ لگتی۔

افریقہ میں جادو گردوں کا پورے کابلہ پر رگھو دوزروں کی شکل اختیار کر لیتا اور پھر زہروں
کا دل مل کر دشمنوں کا صفایا کرتا۔

سولان میں جادو گرات کو دہندہ اور دن کو انسان بن جاتے۔ یہی فورنیا کے ساحر
طیسیز کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ رگھو بن جاتے اور دیکھ مارا جاتا تو وہ واپس اپنی شکل
میں آ جاتے۔

جزیرہ چلی کے جادو گرد نہ صرف خود اپنی شکل بدلتے بلکہ حریف کی بھی شکل بدل
دیتے۔ اسے ایڈمینٹا سے وہ خود بیٹھیا بن جاتے پھر یہ ایڈمینٹا کو کھا جاتا۔
دیکھ کر یہ کہتا ہے "بیک بیک" میں بد مندوں اور جانوروں



یہ علمی اثرات کی تفصیل یہ بتائی ہے۔
شیر اور چیتا۔

شیر اور چیتے کا گوشت کھانے سے
کسی قسم کا بخار نہیں ہوتا۔ شیر کی آنکھ
پاس رکھنے والے کے نزدیک کوئی
دور نہ نہیں آتا۔
اگر شیر کے ناخن کا تعویذ بنا کر بچے
کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ نیند
نہیں آتی۔

نوٹ: بہار اور بڑے دہان کوئی
— کوئی ضرور مرتا ہے۔ اور کھانے سے انسان کی چھٹی حس تیز ہوتی
ہے۔ اور چوبچ اگر پاس رکھی جائے تو کوئی جادو اثر نہیں کرتا۔ باد و گرد و آلودگی کے
بڑے کام یا کرتے تھے۔

پہاڑی لوگ: اس پرندے کی چوبچ بس شخص کے سر ہانے رکھ دی جائے اسے
— نیند نہیں آئے گی۔

ہمدرد: جس عورت کو حیض رکاوٹ اور درد سے آتا ہو اگر ہمدرد کی چوبچ اپنے
— پاس رکھے تو نہ شکایت دور ہو جائے گی۔

بھیڑیا: بھیڑیہ کی آنکھ دایں کہنی سے باندھنے والے کو مذخمن اور نرندہ
— قتل کر دیتے ہیں۔

ہلی کی ٹی کی دھوئی دینے سے آسیب دور ہوتا ہے۔

کالی می کا راستہ کٹ جانا سخت ہے۔ کسی کام پر جاتے ہوئے اگر کالی می راستہ کٹ جا۔ تو اس کام پر رو جانا پائیے۔ اسے ملتوی کر دینا پائیے۔ گیدڑ، گیدڑ سنگھی میں بڑا جاؤ ہے۔ جس کے پاس ہوا سر کا بھٹ اور دوت — کا کوئی کام رکا نہیں رہتا۔

جس شخص کے پاس گیدڑ سنگھی برہموتیں اس کی والاوشیا ہوتی ہے۔ جس شخص کے پاس گیدڑ سنگھی ہو اس کے ہاتھ میں بڑی دولت آتی ہے۔ لومڑی، لومڑی نادل کھانے والا پرندوں اور جانوروں کی زبان بڑی آسانی سے سمجھنے لگتا ہے۔

لومڑی کی چربی کھانے والا کبھی امرو نہیں ہوتا۔ چیل، چیل کا گوشت کھانے والا جادو سے محفوظ رہتا ہے اس پر کوئی جادو اثر نہیں کرتا۔

مرنگی، کالی مرغی اور کالی می کی چربی کو باہم ملا کر آنکھوں پر لگانے والا دوسروں کو دکھتا ہے مگر اسے کوئی نہیں دیکھتا۔

میںدنگ، میںدنگ، ان کاٹ رسوائی ہوتی عورت کے گھر سے میںدنگ دیکھا جائے۔ تو اسے چوکی پر چھاپے سے سجھتا ہوئے گی۔

گدھا، اگر گدھے کی دم سے پتھر باندھ دیا جائے تو وہ نہیں ہنستا، گدھے کا سم خوش قسمتی کی علامت ہے۔

چچر، اگر غریب کی سوکھی لید بڑوں، مکڑوں اور چچرندوں کے دل پر ڈال دی جائے تو وہ اپنا دل چھوڑ کر رہ جاتی ہیں۔

سانپ ۱۔ سانپ کی کپنلی کا سر ہر بنا کر آنکھوں میں ڈالتے تو وہ کسی دیکھنے نہیں آتے۔
 ————— وہ سانپ جس کا گریزی میں کوکٹ راس کہتے ہیں سفید رنگ کا ہوتا ہے
 اور اس کے سر پر تین بال ہوتے ہیں جن کو اگر کوئی دیکھ لے تو اس کی فوراً موت واقع ہو
 جاتی ہے۔

گدھ ۲۔ گدھ اور سیاہ الو کی آنکھوں روغن شریعت میں مل کر کے کچھ پختہ مادہ شش
 ————— کے روزانہ روغن کو چراغ میں جلاتے اور اس کی سیاہی میں کھن ملا کر کابل
 کو آنکھوں میں ڈال کر جس عورت کو دیکھنے محبت کرنے لگے گی۔

بنوہ ۳۔ ہر تالی، منسل، دستور کے پھول اور بھرنے کے پرنے کر ان کو ایک کوٹا
 ————— جاتے۔ اس سے تری بنائی جاتے۔ راتوں اس گولی کو گھس کر۔ آدمی پیشانی
 پر لگاتے۔ ہر رات رتے۔

۴۔ مور کے چنچ کی راکھ بنا کر اس کی بیٹ بھی اس پر شامل کرے اس کو پھلہری
 ————— پر لگانے سے یہ دودھ ہو جاتا ہے۔ مور کے نافخ کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنے سے
 بچہ دانت آسانی سے نکلتا ہے۔

مور کی — اور دستور کے پھول کی دھنی من موہنے کا ستر ہے۔
 ملحوظ ۵۔ اگر کسی عورت کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو جنور سے کے دونوں پر غلطے کا
 ————— گوشہ اور اپنے کان کی سیاہ پتہ پختہ میں اپنی کشکا انگلی کے خون کے ساتھ۔
 گولی بنائے اسکو دار کے روز جس عورت کو کھلاتے محبت میں دیوانی ہو جاتے۔



مرن ۶۔ رن۔ رن کے مرن

— سے درن فو!

نقشہ تانے پر مچھ کو جس کو کھلائے

جیل :- جیل کی دونوں آنکھوں کو سبوں کے تیل میں مل کر کے اس پر کچھ فچترہ میں مٹی کے چرانا میں برتنے اس کی سیاہی سے کامل بناتے آنکھوں میں مٹاتے۔ جس کی طرف دیکھے وہ مہربان ہو جائے۔

پہروانہ: یہ برداشتے کے پر، پھوکر، تول، لنگر اور کاک، چیمان کو ملا کر سنوف بنا کر رکھ کر چھوڑے۔ یہ سنوف جن پر خصوصاً ساڈا لاجا تھے وہ محبت کرنے۔

جنگلی کیوتر، کالے رنگ کے جنگلی کیوتر کا گھونسا شگل کے روز آمار کر جلاتے
اس کی راکھ دشمن کے گھر شا کھا پختہ ہیں چھیک آئے دشمن سخت

پریشان ہو۔

گھوڑا :- گھوڑے کا
پیشاب کوڑھ

پر رٹانے سے کوڑھ دور جتنا ہے
گھوڑے کی نعل خوش قسمتی کا علامت
ہے اس کو گھر کے دروازے پر
تکنا پیاٹے

سوار کرتے وقت اگر گھوڑا

بار بار اپنا پاؤں زمین پر مارے تو کسی حادثے کی علامت ہے۔ سوار کو کوئی حادثہ پیش آئے۔

مریٹ بجائے نعرے کا اپنا کم ہٹانے لگنا خطرے کی علامت ہے۔

نیکو نچستہ میں لاکر گھر میں رکھو چھوڑے اور بوقت ضرورت اس کو

بارہ نکمسا: اگر بارہ سنگے کا سونچو تو پتھر کی قلعہ بنا کر انہیں بازو پر لٹا دیا

جانت تو نہ ہر اثر نہ کرے

بکری ۱۔ اگر کچھ نچتر سے بکری یا بکرے دائرہ میں کابل اگرچہ غیر مندرجہ ذیل ہو۔
 ————— پر باندھ دیا جائے تو اس کو آرام ہو جائے۔

بھیڑیا ۲۔ اگر کوئی بھیڑیے کی دائرہ میں کچھ نچتر میں کراپنے پاس رکھے یا تویر
 ————— بنا کر باندھ دیا جائے تو وہ رات کو نہ ڈرے اور کسی جگہ سے اس کو

نہوت اور دہشت محسوس نہ ہو۔

مٹی ۳۔ اگر مٹی کی آنکھیں نے کچھ نچتر میں ان کا تویر بنا کر پیشے کے گلے میں
 ————— اٹے تو بچا سیب اور نظر بہت سے محفوظ رہے۔

کتا ۴۔ اگر آدنہ جگر چنر مارا یا نڈا برنجک راسی میں ہو اور آماؤش کا دن
 ————— ہو تو سیاہ کتے کی آنکھ دشمن کے مکان و باد سے تودہ کان بہت جلد

دوران ہو جائے۔

مرغ ۵۔ اگر مرغ کا بتر کچھ نچتر میں لے کر اپنی گھر سے باندھے ہو، مگر گھر سے تو سفر
 ————— نامیاب رہے۔

اگر مرغ سے پر مٹنے سے نکلنے والی چتر کی کو کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو قوت
 مردی میں اضافہ ہو۔

مور ۶۔ اگر کچھ نچتر میں ذبح کئے ہوئے مور کی ہڈی درد نہ میں موت کی ران
 ————— پر باندھ دی جائے تو بچا آسانی سے پیدا ہو۔ جو کوئی مور کچھ نچتر میں ذبح

کے اس کے سر کا تان اپنے پاس رکھے ہر روز بڑھو۔

بھیر ۷۔ اگر شیر کی پیشانی کا چوڑا کچھ نچتر میں کوئی اپنی گڑھی یا ڈپ میں رکھے
 ————— ہر روز بڑھو۔

اگر بھیر کی پیشانی کا چوڑا کچھ نچتر میں کوئی اپنی گڑھی یا ڈپ میں رکھے
 ————— ہر روز بڑھو۔

FREE AMERICAN BOOK GROUP
 https://www.facebook.com/group/

مورت کے بازو سے باندھ دیا جائے تو اس کا چلن ٹھیک ہو جائے۔

اگر بے وقایہ یوں کئے بازو سے باندھ دیا جائے تو وٹا ہو جائے۔

گدھا ابد جس کو میندا آئی ہو گدھے کا دانت منگل کے معز اپنے سر ہانے رکھنے فوراً
— میندا آ جائے گی۔

لومڑی — پیچھر کے روز جب کہ چاند برچھک راشی میں ہو لومڑی کی زبان دشمن کے
گھر کی دیوار میں دبا دی جائے تو وہاں کے رہتے والوں میں جھگڑا فساد
ہونے لگے۔ ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو جائیں۔

گیدڑ — اگر کوئی کچھ پنچتر میں سوموار کے دن باڑے کے دائیں پاؤں کا ناخن لے کر
— اپنے پاس رکھے تو جس سفر پر جائے ایمانی قدم چومے۔

کبوتر — کچھ پنچتر میں جمعہ کے دن کبوتر کی دائیں آنکھ اپنے پاس بطور تعویذ کے رکھی
— جلتے تو رکھنے والا شہرت پاتے۔ ہر دلعزیز ہو جائے۔

اُلوہ — اگر دو دوستوں کے درمیان عداوت ڈالنی ہو تو الوہ کی بائیں آنکھ کا دھواں ان کو
— دیا جائے اور منگل کے دن جبکہ چاند برت عقیقہ میں ہوں

کڑا — کچھ پنچتر میں جمعہ کے روز جو کوئی گوتے کی چربی اپنے چہرے پر مل کر کسی کے پاس
— جائے ان کی زاد پائے۔

اگر گوتے کے دائیں پیٹے کا ناخن لے کر پچھتر میں جمعہ کے روز اپنی جیب میں ڈالا
جائے تو قتلہ قتلہ ہو۔

میندرک — اگر سوموار کے دن کچھ پنچتر میں میندرک کی زبان سوتے ہوئے آبی کے
— میں ڈالی جائے تو وہ جڑ بڑا لے گا۔ دوا بات بت سیج بیان کر دے گا۔

نیل — اگر کوئی نیل کھانسی کی زبان کا قلعہ بنانا کہ اپنے پاس رکھے تو اس کے
— دشمن ہمیشہ بیمار رہیں۔

بجھو۔ ہر کوئی کچھ نچتر میں بڑھکی چربی ابرو پر لگائے جہاں جانے محبت کی نظر سے دیکھا جائے۔

لنگور ۷۔ حلوہ کی کسی پٹی کو اپنے پاس رکھنے والا شخص ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔ کئی پریشانی اسے پریشانی نہیں کر سکتی۔

بندر ۸۔ بچتر کے دودھ جیسے چاند رات ۷۔ مقرب میں ہو بندر کی کھوپڑی دودھ ستوں کا نام نے کہ قبرستان میں دفن کروا دیا جائے تو دونوں دوستوں میں دشمن ہو جاتے۔

۹۔ اگر دشمن کا نام لے کہ بندر کی کھوپڑی کسی چور اپنے سر ۷۔ دبا دی جائے تو دشمن پریشانی ہو جاتے۔

۱۰۔ چیل ۷۔ اگر کچھ چیل کی آواز کا تعویذ بنا کر پاس رکھا جائے تو رات اور صبح کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۱۱۔ باز ۷۔ مشکل وار کے دن جب کہ چاند برن مقرب میں ہو باز کی پویش سے باز کی کمال پر دشمن کا نام کہہ کر دیران ۷۔ میں دشمن کو دیا جائے تو اس کی خانہ بربادی ہو۔ چھداؤ ۷۔ پچھلاؤ کا سر بچتر کے سی کے سر مانے رکھ دیا جائے تو اسے بے خوابی رہیاری ہو جائے۔

۱۲۔ اگر برودہ اتوار چھ گادڑ کے دمان کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھا جائے تو دشمن نفسانی زیادہ ہو جائے۔

۱۳۔ ہرن ۷۔ اگر کہ نچتر میں ادا سن میں ہرن کی دانتیں آگے پاندی کی انگوٹھی میں لگیں

۱۴۔ بچتر میں نصب کر لی جائے تو ایسا کرنے والا بڑی شہرت پائے۔

۱۵۔ اگر کہ نچتر میں ادا سن میں ہرن کی دانتیں آگے پاندی کی انگوٹھی میں لگیں

۱۶۔ اگر کہ نچتر میں ادا سن میں ہرن کی دانتیں آگے پاندی کی انگوٹھی میں لگیں

۱۷۔ اگر کہ نچتر میں ادا سن میں ہرن کی دانتیں آگے پاندی کی انگوٹھی میں لگیں

۱۸۔ اگر کہ نچتر میں ادا سن میں ہرن کی دانتیں آگے پاندی کی انگوٹھی میں لگیں

۱۹۔ اگر کہ نچتر میں ادا سن میں ہرن کی دانتیں آگے پاندی کی انگوٹھی میں لگیں

۲۰۔ اگر کہ نچتر میں ادا سن میں ہرن کی دانتیں آگے پاندی کی انگوٹھی میں لگیں

گھوڑا : اگر کڑکا پختہ میں گھوڑے کے نعل پر پچاس بار کھابائے ان میں نام
 طالب مع دل : اور نام مطلوب مع دلیت لکھ کر نعل کو ایک دن ایک
 آگ میں رکھ کر مطلوب ہر زبان اور تال بعد از ہر جائے ۔
 شیرازی کبوتر : سوار کے دن اردو پختہ میں صبح کے وقت ایک سیاہ ریشمی ٹکڑے
 پر شیرازی کبوتر کی شکل بناؤ ۔ اپنے محبوب کا نام مع دلیت لکھو اور اس
 کے پیچھے عظم لکھو ۔

صلی علیہ وسلم I

اس کو خود اور زبان کا بخرد کرے تین راتیں چاندنی میں رکھے اس کے بعد بازو پر باندھ
 لے ۔ محبوب سحر ہو جائے گا ۔

ہرن : جو کوئی اس عظم زعفرانہ وقت پر تیار کرے گا کار دیار میں ترقی پائے گا ۔ اس
 ———— رطلی امیدیں پرست ہوں گی ۔

بعد کے روز سوانی پختہ میں سورج نکلنے کے بعد ہرن کی کھال ایک ٹکڑے کرتہ یا
 کسی بیٹے جائے ۔ اگر بیان جوتے ۔ کھال کے ٹکڑے پر شکت اور زعفران سے ہرن کی
 تصویر بنائے ۔ جس پر ایک مرد سوار ہو ۔ اور دونوں ہاتھ اوپر کو اٹھائے ہوئے ہو ۔

اس کے پچھلے نام کے اوپر نکال کر ان میں اسم مبارک کے ۷۱۷ اعداد نشان کرے
 اعداد و ہرن کی تصویر میں اس پر سوار مرد کے سر پر رکھے اور دیکھ پشیمان پر حروف ۔
 (نوٹ) لکھ دے اور اس کے دائیں ہاتھ میں ۳۸ اور بائیں ہاتھ میں ۷۱۷ اعداد لکھے
 اس کے بعد ہرن کے تھلے پر صحن ۷۲ عدد لکھ دے

اس ہرن کی کھال کے اس ٹکڑے کو سات روز تک دھوپ میں سورج کے سامنے
 رکھے ۔ اور تھلے میں کسی برتن میں ڈال دے ۔ سات روز تک بعد میں عظم
 اپنے کان سے تھلے میں آگے لپیٹ لے ۔

پتھروں کے طلسمی اثرات



متحرک ساشتروں میں اور اب جگنس کی کتاب طلسمی پتھر (Magical Stones) قلمت پتھروں کے جو طلسمی اثرات بیان کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
 میگنسر۔ لوڈ سٹون۔ یہ پتھر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور انڈی کے سمندر میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔

اس پتھر کو برسی کے سر ہانے رکھ دو اگر وہ پاکدامن ہے تو اپنے شوہر کے سینے سے چمٹ جائیگی اور اگر وہ دامن نہیں ہے تو اس پتھر کے اثر سے بچنے گر جائے گی۔
 اوپنٹ۔ یہ ایک طلسمی پتھر ہے کہ اگر انسان اس کو انگوٹھی میں پہن

نے تو کسی کو نظر نہیں آتا جس طرح کہ مسلمان تو پی پہننے سے نظر نہیں آتا۔

اور مزہ یہ بھی ایک علمی پتھر ہے جس کے پاس جو وہ نعم، اداسی اور پریشانی سے دور رہتا ہے۔

فنی پنڈ مس یہ علمی پتھر پیلے رنگ کا ہوتا ہے اس کو پہننے سے مستقبل میں رونما ہونے والی چیزوں کا ارتقا ہوتا ہے۔

آئندہ پیش آنے والی چیزیں منکشف ہوتی ہیں ڈائنڈ۔ ہیرا۔ اگر یہ باتیں ہاتھ میں پہنا جائے تو دشمنوں، اور زہریلے جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔

اگا تھس۔ یہ کالا رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔ اس میں سیدھیاں ہوتی ہیں اسے پہننے سے مادوں اور مخلوق سے بچا جاسکتا ہے۔

ایہ لڑیا۔ اگر اس پتھر کو زبان کے نیچے رکھ لیا جائے تو پیاس نہیں لگتی۔

اسمنڈس۔ اس علمی پتھر کو پہننے سے انسان پوشیدہ گتیاں کرنے لگتا ہے خوابوں کی تعبیر بتانے کا ماہر ہو جاتا ہے۔

سنگ بادل۔ یہ پتھر پہننے سے ذہانت اور بنیائی بڑھتی ہے۔ غمی بھی ذہین ترین انسان ہو جاتا ہے۔

برلیس۔ یہ پتھر پہننے والے کے دشمن مغلوب ہوتے ہیں کسی شقاوت میں بھی شکست نہیں۔

ایٹوٹروپیا۔ اس پتھر کو نیکر دینر بارو گرمی، بلونیکا کہتے ہیں جس کے پاس یہ پتھر ہر جانب اس کے قریب نہیں آتا۔

پتھر کی بہت سی دیگر اقسام ہیں جو اس سے مختلف ہوتی ہیں۔
 FREE ANIMAT BOOK GROUP
 https://www.facebook.com/animatbookgroup/

سہیلی ڈونٹیس :- کالے رنگ کا پتھر ابیل کے ہیٹ سے نکالا جاتا ہے۔ اس کو پہننے والے کو نابو سی خواہ یہ نہیں سنتے۔

نیلم سفائر :- یہ پتھر جس کو اس آجائے پہ پہل میں اس کو شہنشاہ بنا دیتا ہے اور جس کو اس نہ آئے اس کے جسم پر کمال بھی نہیں بنے دیتا اس کو گداگر بنا دیتا ہے۔

یونیس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ نہیں بلا سکتی۔

چند :- یہ پتھر جس کے پاس ہو وہ ہمیشہ شگفتہ مزاج رہتا ہے۔
گلاشیا :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ اثر نہیں کرتی۔

ادریس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو بلاؤں اور اذیتوں سے بچا رہتا ہے۔

سفائر :- یہ غلسی پتھر جس کے پاس ہو اس پر نہ ہر اثر نہیں کرتا۔

لہسیا :- یہ پتھر بڑے سحری غامی کا حامل ہے۔

اردو میں اس کو لہسیا، سراندری زبان میں دیدرہ، ہینی زبان ماوی کان، برہمی زبان میں بجا ہر چا، اور عربی میں الہریہ کے نام سے جاتا ہے۔

آتش :- یہ پتھر اور ان کا نام آتش ہے۔

نمبر اور مزاج میزان ہے۔

سناٹے اور برنج کے لحاظ سے موافق رنگ ہلکا گلابی اور نیلا ہے جبکہ اس کا اصرار کا اتنی رنگ سفید ..

اس کا شوق رنگ اور اس میں چمکی دھاری اور اصرار لہریں مارتی ہوئی دیکھنے میں نہایت دل کش معلوم ہوتا ہے۔ گویا کہ ایک بیقرار جھرتہ اس میں قید ہے اسی وجہ سے عام لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ لہنیا میں جنات رہتے ہیں۔

اس جواہر کو یورپی ملک میں مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

انگریزی میں اس کو رن آئی۔ لٹین میں اونی کو پاس۔ فرانسیسی اور ایل ڈی پاٹ برسن میں کینز، نروج اور لٹوی زبان میں اس کو اوکیو ڈی گیٹو کہتے ہیں ان تمام زبانوں کا مفہوم یہ ہے۔ یہ بڑی کی آنکھ جیسا ہے۔

برصغیر کے جواہر اس کی چھ قسمیں بتاتے ہیں جو یہ ہیں۔

۱۔ کنگ کھیت۔ جو ۲ کی آنکھ کی مانند ہو۔

۲۔ دھرمیت۔ دودھیا رنگ والا

۳۔ شیمامیت۔ سیاہ رنگت والا۔

۴۔ گیمبیت۔ گھن کی رنگت والا

۵۔ کلکتہ نمیت۔ کلکتہ کان کا

۶۔ مانریا۔ جس میں دھاری نہ ہو

یہ جواہر کسی فیہدا یومینہ اور بیس فیہدا گومینا کا مرکب ہے۔ اس کا رنگ

چمکنا ہوتا ہے اور اس کے رنگ میں کلاں جواہر برائے نہیں ہوتا۔

اس جواہر کا رنگ اور اس میں چمکی دھاری اور اصرار لہریں مارتی ہوئی دیکھنے میں نہایت دل کش معلوم ہوتا ہے۔ گویا کہ ایک بیقرار جھرتہ اس میں قید ہے اسی وجہ سے عام لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ لہنیا میں جنات رہتے ہیں۔

برصغیر کے جواہر اس کی چھ قسمیں بتاتے ہیں جو یہ ہیں۔

لہا کشتہ عورت کہ دودھ ڈال کر دیا جائے تو مانع حمل ہے۔

اس کا کشتہ اگر پہلانے اور نئے زخم پر ڈالا جائے تو اس کو مندمل کرتا ہے۔
 الماس ۱۰ دافع گردش ہے۔ اگر کسی وقت ستاروں کی نحوست اثر پذیر ہو
 — تو الماس پہننے سے نحوست ختم ہو جاتی ہے۔

الماس پہننے سے جسمانی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سب خوف دور ہو جاتے ہیں
 دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔

زیر جہد۔ کار کتیک

یہ پتھر بھی مندرجہ بالا سحری خوان کا حامل ہے۔

حبیب رضا

تسخیر، همزاد



FREE AMLIPAA
<https://www.facebook.com/amlipaa>
 GROUP
 atbooks

ہزار انسان کا جسم لطیف ہے۔ اس کا سایہ ہے اور ہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے بات وحدت کرتا ہے۔ چلتا پھرتا ہے اور کام کاغذ کرتا ہے تو ہزار ہوتا ہے ہزار مختلف قسم کی طاقتیں اور اختیارات رکھتا ہے وہ بڑے مشکل کام انجام دیتا ہے وہ ہر جگہ کھپتا ہوتا ہے اور جو کام ہوتا ہے یا ہوتا ہے اس کی اطلاع دیتا ہے۔ ہزار دوسرے ملکوں کی وہ چیزیں جو اس ملک میں نہ ہوتی ہوں اور بے بسی پھیل لا سکتا ہے۔

ہزار مرد اور عورت میں بت پیدا کر سکتا ہے اور وہ ظلال میں فساد بھی پیدا کر سکتا ہے۔ ہزار حکم دینے پر جس کے گھر چاہے (پتھر چٹیکہ) آہے جس چیز کو چاہے پہنچا سکتا ہے۔

ہر شخص کے دل کی بات مائل کو ہزار کے ذریعے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہزار ہزار پانے والے کو مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

وہ نگر دیا اب آج نہ ہو۔

کوئی دمانی خرابی نہ ہو۔

اس کو نیاتی کو نہ ہو جس قدر نیاتی کمزور ہوگی اس قدر ہزار کو قابو کرنا مشکل ہوگا۔ ہزار کو سیر کرنا مائل کرتے ہوئے ڈانڈا چاہیے کیونکہ وہ مائل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

عمل کو وقت ذہنی کی ہزار ہزار ضروری ہے۔

بے ہوش بیکار چیزیں ہر جگہ کر رہیں یہاں فراتھوں سے اسے تنگ نہ کیا جائے۔

مائل کو قابو کر دے کسی سے نہ کہے کہ اس کے قابو میں ہزار ہے

FREE AMLIYAN BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliaanbooks

جہاں تک ہو سکے غافل کر چائے کہ کسی کو ہمزاد کے ذریعہ نقصان پہنچانے سے گریز کرے
ہمزاد سے ہر وقت کام نہ لیتے رہنا چاہئے ہاں اگر کوئی کام ہو تو حکم دینا چاہئے۔
علیٰ طور پر سمجھنا ہمزاد کی بہت سی قسمیں ہیں مگر عام طور پر اسے چار قسموں میں تقسیم کیا ہے
جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ علوی اور سفلی

۲۔ جنتی منتر

۳۔ منتر

۴۔ عکسی وغیبی

علوی ہمزاد۔ یہ بہت زیادہ قوی ہوتا ہے۔

سفلی ہمزاد۔ علوی سے کم درجہ کا ہوتا ہے۔

جنتی منتری ہمزاد۔ سفلی سے کم درجہ کا ہوتا ہے۔

عکسی ہمزاد۔ جنتی منتری سے کم درجہ کا ہوتا ہے۔

غیبی ہمزاد۔ سب سے کم طاقت والا ہوتا ہے۔

تسخیر ہمزاد کے عمل طریقے

ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی تالے کے بہتے پانی میں کھڑے ہو کر یہ منتر پڑھے

ادم سوانگ ہرنگ ہری موشن گرد سوا

یہ منتر چالیس روز پڑھا ہو گا۔ چالیس روز کے بعد ہمزاد تسخیر ہو کر سامنے آ جائے گا۔

طریقہ ہمزاد۔ ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی تالے کے بہتے پانی میں کھڑے

یا انہی یا انہی مستمندات الشیاطین

یہ مقرر چالیس روز پڑھا جائے۔ چالیس روز بعد ہفت روزہ تسخیر ہو کر سولہ آجبات ہو۔
 طریقہ نمبر ۳ :- یہ عمل صرف ایک ہفتہ کیا جاتا ہے آٹھ روز کے اندر اندہ ہفت روزہ تسخیر
 ہر مانتا ہے۔

ہفتہ کے روز ڈال مٹی جسے چکنی مٹی بھی کہتے ہیں اور اس کی چالیس گولیاں بنائیں۔ اگر یہ
 بائبل گولی نہ ہوں بلکہ بینوی ہوں۔ گولی کی ڈھائی ایکس اینچ ہو۔
 گولیاں ایسے وقت بنائی جائیں کہ آٹھ بجے رات تک وہ سب کی سب خشک ہوں یا نہیں
 اگر اس وقت تک خشک نہ ہوں تو آگ پر رکھ کر خشک کر لیں۔

”انہی یا انہی“

ٹھیک اور رات کو کسی تنہا جگہ پر مٹی کا چلن بٹائیں چلن کی صورت نہ بنے بیٹھ ہو اس نشی
 میں آپ کا سایہ سامنے نظر آئے گا۔ جہاں عمل کریں رات کو سوتا بھی وہیں ہوگا۔

اب گولیوں پر اسم طلسمی ستر ستر بار پڑھو اور ان پر دم کرنے۔ جادو یعنی ستر بار پڑھنے
 کے بعد گولیوں پر چونک۔ بار پڑھو اسم طلسمی یہ ہے (۱)
 (یا اور جگہ) ○ یا اور جگہ ○

اپنی نظر کو سایہ کی گون پر جائے رکھو۔ وہاں سے بائبل نہ ہٹاؤ۔ آنکھیں بائیں چپکیر
 جب ہر گولی پر ستر بار عمل پڑھ چکے تو اسی جگہ سو جائیں۔

ممن ٹھنڈے وقت وہاں کوئی شخص نہ آئے اور نہ مال کسی سے بات چیت کرے۔
 صبح سیرت اٹھو اور ان گولیوں کو گنریں میں ڈال دو مگر اتنا سیرتے جاؤ کہ تو سے پہلے کوئی
 آدمی نہ جائے۔ گنریں ”ایک اور اندھیہ ابرنا پائے جسے اندھا کہہ سکتے ہیں۔“

یہاں لیوا اور یوحنا کے نام کے بعد بھی چالیس گولیاں بنائیں اور ان پر ڈال پڑھیں۔

حبیب رضا خان

F#3467582098

https://www

الاسم سامور

ستر سامور

مصنف

آل المشرق

group